روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

جمعرات 29۔اکتوبر 2015ء 15 محرم 1437 ہجری 29۔اخاء 1394 ہش جلد 65-100 نمبر 244

خائنوں کی حمایت نہ کرو

اللہ تعالیٰ خائنوں کے متعلق فرماتا ہے:۔

وہ لوگوں سے تو چھپ جاتے ہیں جبکہ اللہ سے نہیں چھپ سکتے۔اور وہ ان کے ساتھ ہوتا ہے جب وہ راتیں ایسی باتیں کرتے ہوئے گزارتے ہیں جو وہ پسند نہیں کرتا۔اور اللہ اسے گھیرے ہوئے ہے جو وہ کرتے ہیں۔دیکھو تم وہ لوگ ہو کہ تم دنیا کی زندگی میں تو ان کے حق میں بحثیں کرتے ہو پس قیامت کے دن ان کے حق میں اللہ سے کون بحث کرے گا۔یا کون ہے جو ان کا حمایتی ہوگا۔ (النساء:110,109)

اخلاق عالیہ صحابہ کرام حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت سعدؓ بن ابی وقاص کے زہد وتقویٰ کا یہ عالم تھا کہ ایک آزمودہ کار جرنیل ہونے کے باوجود فتنے کے زمانہ میں کنج تنہائی اختیار کرنے کو ترجیح دی۔کوئی پوچھتا تو فرماتے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تھا ’’میرے بعد ایک فتنہ برپا ہوگا جس میں بیٹھنے والا کھڑے ہونے والے سے اور کھڑا ہونے والا چلنے والے سے بہتر ہوگا۔‘‘ امارت کی خواہش نہ تھی۔حضرت عثمانؓ کی وفات کے بعد آپؓ کے بیٹے عمرؓ اور بھائی نے کہا کہ اپنے لئے بیعت لیں۔اس وقت ایک لاکھ تلواریں آپ کی منتظر اور ساتھ دینے کو تیار ہیں۔آپؓ نے فرمایا ’’مجھے ان میں سے صرف ایک ایسی تلوار چاہیے جو مومن پر کوئی اثر نہ کرے صرف کافر کو کاٹے۔‘‘ آپ اس فتنہ کے زمانہ میں گھر بیٹھ رہے اور فرمایا ’’مجھے اس وقت کوئی خبر بتانا جب امت ایک امام پر اکٹھی ہو جائے۔‘‘ امیر معاویہ نے بھی انہیں مدد کو بلایا تو انہوں نے انکار کر دیا۔

حضرت عمرؓ نے حضرت سعدؓ کے بارے میں عمرو بن معدی کرب سے (جو ان کے علاقہ سے آئے تھے) رائے لی تو انہوں نے بتایا کہ ’’سعد اپنے خیمہ میں متواضع ہیں۔اپنے لباس میں عربی ہیں، اپنی کھال میں شیر ہیں۔اپنے معاملات میں عدل کرتے ہیں، تقسیم برابر کرتے ہیں اور لشکر میں دور رہتے ہیں، ہم پر مہربان والدہ کی طرح شفقت کرتے ہیں اور ہمارا حق ہم تک چیونٹی کی طرح (محنت سے) پہنچاتے ہیں۔‘‘

حضرت سعدؓ بیان کرتے تھے کہ ایک زمانہ تھا جب عسرت اور تنگی سے مجبور ہو کر ہمیں درختوں کے پتے بھی کھانے پڑے اور کوئی چیز کھانے کو میسر نہ ہوتی تھی۔اور ہم بکری کی طرح مینگنیاں کرتے تھے۔

(ابن سعد جلد 3 ص 140، اصابہ جز 3 ص 84، استیعاب جلد 3 ص 173، اسد الغابہ ذکر سعدؓ)

جب حکومتوں کے مالک ہوئے تو خدا تعالیٰ نے ان مخلص خدام دین کو خوب نوازا۔غذا اور لباس کی سادگی میں کوئی فرق نہ آیا۔کبھی تکبر یا غرور پیدا نہیں ہوا۔بلکہ سپہ سالاری اور گورنری کے اہم مناصب سے سبکدوش ہونے کے بعد بھی بکریاں چرانے میں تامل نہیں کیا۔

رسول کریم ﷺ نے آپ کے حق میں ایک دعا مستجاب الدعوات ہونے کے لئے کی تھی کہ ’’اے اللہ سعد جب دعا کرے اس کی دعا کو قبول کرنا‘‘ یہ دعا مقبول ٹھہری اور حضرت سعدؓ کی دعائیں بہت قبول ہوتی تھیں لوگ آپ سے قبولیت دعا کی امید رکھتے اور بد دعا سے ڈرتے تھے۔ (مستدرک حاکم جلد 3 ص 500، مجمع الزوائد جلد 9 ص 154)

(بحوالہ سیرت صحابہ رسولؐ)

واقفین عارضی کی ذمہ داریاں

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں۔

’’عارضی وقف کی ضرورت بہت ہے۔بات یہ ہے کہ...... جماعت سمجھتی ہے کہ اصلاح وارشاد کا کام مربیوں کا ہے حالانکہ ہر احمدی کو بڑی توجہ کے ساتھ اصلاح وارشاد کا کام کرنا چاہئے۔یہ توجہ پیدا کرنے کیلئے اور جماعت میں اصلاح وارشاد کا شوق پیدا کرنے کیلئے میں نے عارضی وقف کی سکیم جاری کی ہے۔‘‘ (رپورٹ مجلس مشاورت 1966ء ص 14)

نیز اپنے ایک خطبہ جمعہ میں آپ یوں ارشاد فرماتے ہیں۔

’’بہت سی جماعتوں کے متعلق ایسی شکایتیں بھی آتی رہتی ہیں کہ ان میں بعض دوست ایمانی لحاظ سے یا جماعتی کاموں کے لحاظ سے اتنے چست نہیں ہوتے جتنا ایک احمدی کو ہونا چاہیئے۔ان دوستوں سے ایسے احباب کی اصلاح وارشاد کا کام بھی لیا جائیگا اور ان سے کہا جائیگا کہ وہ ایسی جماعتوں کے سست اور غافل افراد کو چست کرنے کی کوشش کریں۔‘‘

(الفضل 23 مارچ 1966ء)

(مرسلہ: ایڈیشنل نظارت تعلیم القرآن ووقف عارضی ربوہ)

ماہر امراض معدہ وجگر کی آمد

مکرم ڈاکٹر محمد محمود شیخ صاحب ماہر امراض معدہ وجگر مورخہ یکم نومبر 2015ء کو فضل عمر ہسپتال میں مریضوں کا معائنہ کریں گے۔ضرورت مند احباب و خواتین سے گزارش ہے کہ وہ ڈاکٹر صاحب موصوف سے استفادہ کے لئے ہسپتال تشریف لائیں اور پرچی روم سے اپنی پرچی بنوا لیں۔مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

درخواست دعا

مختلف جگہوں پر بعض احمدی افراد مختلف مقدمات میں ملوث ہیں ان افراد جماعت کی باعزت بریت کیلئے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان احباب کی قربانی قبول فرمائے اور ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے۔آمین

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 5 روپے

جناب سلیم شاہجہان پوری کے چند منتخب اشعار

نوائے درد میں سے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ان کی شاعری کے بارے میں فرماتے ہیں! سلیم شاہجہانپوری ٹکسالی کلام کہنے والے ہیں۔ بڑے شستہ انداز میں کہتے ہیں۔ خوبصورت محاورے استعمال کرتے ہیں محاروں کے استعمال کے بارے میں ان کی قادرالکلامی یہ ہے کہ محاورے گویا ان کے گھر کی لونڈی ہیں۔

نہ ہو قرب تیرا حاصل تو سکون جاں نہیں ہے
نہ ہو سر پہ تیرا سایہ تو کہیں اماں نہیں ہے

آؤ مل کر جذبہ حب وطن پیدا کریں
انجمن تو ہے بہارِ انجمن پیدا کریں

میں اگر ہوں خدا کا تو کچھ غم نہیں جو مصیبت بھی آئے گی ٹل جائے گی
یہ مصائب کے بادل بھی چھٹ جائیں گے ابتلاؤں کی رُت بھی بدل جائے گی

مایوسیوں کو منہ نہ لگا اے وفا سرشت
امید کے چراغ کی لَو بار بار دیکھ

خدا کے بندے ہو اس کی اماں میں رہتے ہو
اسی کے فضل سے تم اس جہاں میں رہتے ہو

آگ لگا رہے ہیں آپ، آپ بہت عجیب ہیں
گھر کو جلا رہے ہیں آپ، آپ بہت عجیب ہیں

وقت آتا ہے کہ باطل سرنگوں ہو جائے گا
اہل حق اب جلد ہوں گے سر بلند و سرخرو

آ گئی ہے گلشن وحدت میں پھر تازہ بہار
ہر طرف چھایا ہوا ہے ایک کیف رنگ و بُو

میری نظر میں اندھیرا بھی اب اُجالا ہے
کہ میں نے صدق کے رستے پہ خود کو ڈالا ہے

جس ملک میں بھی جانا پیغام خدا لے کر
پرچم کو صداقت کے لہرائے ہوئے رکھنا

سلیمؔ زار کو خواہش نہیں اموال دنیا کی
ترے خادم کو اے آقا! دعاؤں کی ضرورت ہے

مرجع خاص و عام ہے ربوہ
کس قدر نیک نام ہے ربوہ

ہر ستارے میں تماشا ہے تری چمکار کا

کس قدر ظاہر ہے نُور اس مبدء الانوار کا
بن رہا ہے سارا عالم آئینہ ابصار کا

ہے عجب جلوہ تری قدرت کا پیارے ہر طرف
جس طرف دیکھیں وہی رہ ہے ترے دیدار کا

چشمۂ خورشید میں موجیں تری مشہود ہیں
ہر ستارے میں تماشا ہے تری چمکار کا

کیا عجب تُو نے ہر اک ذرّہ میں رکھے ہیں خواص
کون پڑھ سکتا ہے سارا دفتر اُن اَسرار کا

چشمِ مستِ ہر حسیں ہر دم دکھاتی ہے تجھے
ہاتھ ہے تیری طرف ہر گیسوئے خمدار کا

(درثمین)

ہمارا ثانی کوئی نہ ہو گا کہ ہم ہیں اصحاب دورِ آخر
ہمارے نقش قدم پہ چل کے ہی کامراں ہوں گے آنے والے

وہ پھول تھا جو روحِ چمن، جان گلستاں
اس پھول کی جدائی میں گلشن اُداس ہے

برسیں بیتیں دیس کو چھوڑے اب تو گھر لوٹ آؤ جی
بے کل ہیں، بے چین ہیں سارے اب نہ بہت تڑپاؤ جی

دشمن توحید کے چھکے چھڑاتے جایئے
چار جانب دین کا ڈنکا بجاتے جایئے

دلوں میں سوز محبت نظر میں نور حیا
عجیب رنگ میں ڈوبے ہوئے ہیں دیوانے

لغزش نہ آئے گی کبھی پائے ثبات میں
یہ دل مصیبتوں کا ہی پالا ہوا تو ہے

(انتخاب: پروفیسر عبدالصمد قریشی)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ ہالینڈ (2)

ہالینڈ کی پارلیمنٹ میں تشریف آوری، ممبران و عمائدین سے گفتگو اور چیئرمین کمیٹی کا ایڈریس

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

6۔اکتوبر 2015ء

(حصہ اول)

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے چھ بجکر 45 منٹ پر بیت النور تشریف لاکر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

پروگرام کے مطابق سوا گیارہ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لائے۔

نیشنل اخبار کیلئے انٹرویو

نیشنل اخبار ’’Reformatorisch Dagblad‘‘ کے جرنلسٹ Jacob Hoekman حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا انٹرویو لینے کے لئے آئے ہوئے تھے۔ اس اخبار کی اشاعت 50 ہزار ہے اور انٹرنیٹ پر پڑھنے والوں کی تعداد لاکھوں میں ہے۔ اس کے علاوہ اس انٹرویو کے ذریعہ نیشنل نیوز ایجنسی بھی اپنی خبر شائع کرے گی۔

جرنلسٹ نے پہلا سوال یہ کیا کہ کیا آپ کا مقصد یہ ہے کہ آپ پوری امّۃ کے لیڈر بنیں۔

اس پر حضور انور نے فرمایا کہ میرا یہ مقصد نہیں ہے۔

حضور انور نے فرمایا: آنحضرت ﷺ نے یہ پیشگوئی فرمائی تھی کہ (دین) پر ایک ایسا زمانہ آئے گا کہ (دین) کا صرف نام رہ جائے گا اور لوگ (دین) کی اصل تعلیمات کو بھلا دیں گے۔ جب ایسا زمانہ آئے گا تو اللہ تعالیٰ مسیح موعود اور امام مہدی کو مبعوث فرمائے گا اور (دین) کی سچی تعلیمات پھیلائے گا اور وہ غلط عقائد جو مذہب سے دوری کی وجہ سے پیدا ہو چکے ہیں ان کی اصلاح فرمائے گا۔

ہمارا ایمان ہے کہ یہ آنے والا مسیح اور مہدی آنحضرت ﷺ کی پیشگوئیوں کے مطابق آچکا ہے اور ہمارے نزدیک حضرت مرزا غلام احمد قادیانی ہی وہ امام مہدی اور مسیح موعود ہیں۔ آپ کی وفات کے بعد خلافت کا نظام جاری ہے اور میں آپ کا پانچواں خلیفہ ہوں۔ ہمارا مقصد یہ ہے کہ تمام دنیا کو خدا سے ملائیں اور دنیا اپنے پیدا کرنے والے رب کو پہچانے اور لوگوں کو یہ بتائیں کہ بنی نوع انسان کے حقوق کیا ہیں تاکہ ہر کوئی دوسرے کے حقوق ادا کرے۔

اس مقصد کے لئے ہم مشنری ورک کر رہے ہیں۔ دعوت الی اللہ کرتے ہیں۔ دین کی اصلی اور حقیقی تعلیمات پہنچاتے ہیں اور دنیا کو اتحاد اور وحدت کی لڑی میں پرو رہے ہیں۔ تاکہ دنیا ایک ہاتھ پر جمع ہو اور دنیا میں اتحاد پیدا ہو۔ یہی ہمارا مقصد ہے۔

جرنلسٹ نے سوال کیا کہ دوسرے لوگ آپ کی اور آپ کی جماعت کی مخالفت کرتے ہیں اس کی کیا وجہ ہے اور اس بارہ میں آپ کا ردّعمل کیا ہے۔

اس سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا: آنحضرت ﷺ کی پیشگوئیوں کے مطابق آنے والا مسیح اور مہدی آچکا ہے اور ہمارے نزدیک حضرت اقدس مرزا غلام احمد قادیانی وہ امام مہدی اور مسیح موعود ہیں۔ جبکہ دوسرے (-) ابھی انتظار میں ہیں۔

...... ہمارا عقیدہ ہے کہ قرآن کریم آخری اور فائنل شریعت ہے۔ آپ کے بعد نئی شریعت کے ساتھ کوئی نبی نہیں آسکتا ہے۔ لیکن آپ کی پیروی میں، آپ کی غلامی میں بغیر کسی نئی شریعت کے نبی آسکتا ہے۔

جرنلسٹ نے سوال کیا کہ دوسرے لوگ آپ لوگوں کو قبول کرتے ہیں اور آپ کی جماعت میں شامل ہو رہے ہیں۔

اس سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا ہر سال لاکھوں لوگ ہم میں شامل ہو رہے ہیں۔ بڑی تعداد افریقن ممالک سے شامل ہو رہی ہے۔ ایشین، عرب ممالک، یورپ اور امریکن ممالک سے بھی شامل ہو رہے ہیں اور ان شامل ہونے والوں میں ایک بہت بڑی تعداد (-) کی ہے۔

قادیان، پنجاب انڈیا میں ایک چھوٹا سا گاؤں تھا۔ حضرت اقدس مسیح موعود وہاں مبعوث ہوئے۔ آپ اکیلے تھے لیکن جب آپ فوت ہوئے تو نصف ملین لوگ آپ کی جماعت میں شامل ہو چکے تھے اور ان میں ایک بہت بڑی تعداد (-) کی تھی۔ جماعت کے قیام کو 125 سال ہو چکے ہیں اور آج ہماری تعداد ملینز میں ہے۔ نصف ملین ہر سال شامل ہو رہے ہیں اور یہ آنے والے (-) میں سے زیادہ ہوتے ہیں اور یہ تعداد ہر سال بڑھ رہی ہے۔

اس سوال کے جواب میں کہ لوگ آپ کے مخالف ہیں، ان کے ساتھ آپ کیا تعلق رکھتے ہیں؟ حضور انور نے فرمایا ہم کسی کے خلاف نفرت نہیں رکھتے۔ یہ عام لوگ...... جب سچائی دیکھتے ہیں تو پھر مانتے بھی ہیں۔ ہمارے دل میں کسی کے خلاف نفرت نہیں ہے۔ ہم ہر ایک کے خیر خواہ ہیں اور ہم محبت کی تبلیغ کرتے ہیں۔

جرنلسٹ نے سوال کیا کہ میں خود عیسائی ہوں۔ عیسائیت میں محبت ایک بنیادی اصول ہے کیا اس لحاظ سے آپ اپنے آپ کو عیسائیت کے قریب سمجھتے ہیں؟

اس سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا کہ خدا تعالیٰ نے قرآن کریم میں فرمایا کہ عیسائیوں کو، یہودیوں کو اور سب کو بتا دو کہ آؤ اور ہم سب ایک ایسی بات پر اکٹھے ہو جائیں جو ہم سب میں مشترک ہے اور وہ توحید ہے، ایک خدا ہے۔

حضور انور نے فرمایا ہم سب میں بہت سی مشترک باتیں ہیں ان پر اکٹھے ہو کر ایک دوسرے کی طرف خیر خواہی اور محبت کا ہاتھ بڑھائیں سب سے اہم انسانیت ہے۔ ہمیں انسانیت کی بھلائی کے لئے اور بہتری کے لئے مل کر کام کرنا چاہئے ایک دوسرے کی عزت کریں اور ایک دوسرے کے حقوق ادا کریں۔

قرآن کریم نے فرمایا ہے کہ دین میں کوئی جبر نہیں ہے۔ ہم تمام انبیاء اور مذاہب کو مانتے ہیں اور ہر ایک کو عزت و احترام دیتے ہیں اور ہر جگہ یہی پیغام پہنچاتے ہیں کہ ہر ایک سے محبت اور عزت سے پیش آنا چاہئے خواہ اس کا کوئی بھی مذہب اور عقیدہ ہو۔

جرنلسٹ نے سوال کیا کہ سیریا سے مسلمان ریفیوجی یہاں آرہے ہیں جس کی وجہ سے لوگ پریشان ہیں۔ ان لوگوں کو اسلام کا خوف کیوں ہے؟

اس سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا کہ جس ملک سے یہ ریفیوجی یہاں آرہے ہیں اس ملک میں شدت پسند اور انتہا پسند گروہ ایک دوسرے کو قتل کر رہے ہیں۔ جس کی وجہ سے یہاں کے لوگوں کا خوف ایک قدرتی امر ہے اور مسلمانوں کے رویہ کی وجہ سے ہے۔ ان کا خوف اپنی جگہ درست ہے لیکن وہ شدت پسند گروہوں کے عمل کو اسلام کے ساتھ منسلک کرنا ناانصافی ہے۔ اگر حقیقی (دین) کے بارہ میں جاننا ہے تو احمدیوں سے سیکھیں اور قرآن کریم پڑھیں۔ قرآن کریم کا یہاں کی ڈچ زبان میں ترجمہ موجود ہے۔ اگر قرآن کریم کی تعلیمات پر چلیں گے تو پھر انہیں کوئی خوف نہیں ہوگا۔

حضور انور نے فرمایا جو لوگ یہاں آرہے ہیں وہ کوئی زیادہ مذہبی نہیں ہیں۔ اپنے ملک میں ہونے والے مظالم اور ظلم و ستم سے تنگ آکر باہر نکلیں ہیں۔

جرنلسٹ نے سوال کیا کہ ریفیوجی کرائسز کے لئے آپ ڈچ حکومت کی کیا رہنمائی کریں گے؟

اس سوال کے جواب میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: اگر یہ صحیح اور اصل ریفیوجیز ہیں تو پھر ان کی مدد ہونی چاہئے۔ جو حکومتیں اور انٹرنیشنل تنظیمیں ہیں وہ ان کی مدد کریں اور انہیں یہاں قیام کرنے کا حق ہے جب تک ان کے اپنے ملک میں امن نہ ہو۔ یہاں بے شک ان کا عارضی قیام ہو۔ ان کے ملک کے حالات بہتر ہوں تو پھر ان کو واپس بھجوانے میں ان کی مدد کریں اور پھر ان کے اپنے ملک میں ان کو اسٹیبلش کرنے میں بھی ان کی مدد کریں۔

حضور انور نے فرمایا یہ دیکھیں اور نظر رکھیں کہ یہاں کوئی غلط کام نہ کریں I.S کے کسی نمائندہ نے جو کہا ہے کہ ہر پچاس افراد پر ہمارا ایک ممبر جا رہا ہے۔ اگر یہ بات صحیح ہے تو پھر حکومت کو بہت محتاط ہونا پڑے گا۔

جرنلسٹ نے سوال کیا: لوگ جب خلیفہ کے بارہ میں آج کل سوچتے ہیں تو ان کے ذہن میں ابوبکر البغدادی کا نام آتا ہے۔ آپ اس کو کس طرح دیکھتے ہیں؟

اس سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا: اصطلاح میں خلافت نبوت کے بعد شروع ہوتی ہے اور ایک نبی کے بعد آنے والا خلیفہ اس نبی کے کام کو جاری رکھتا ہے اور آگے بڑھاتا ہے۔

اب یہاں جو ابوبکر بغدادی کی خلافت کا نام لیا جاتا ہے۔ یہاں تو ہر چیز ہر بات، ہر عمل دینی تعلیم کے خلاف ہے۔

فرانس کا ایک جرنلسٹ ان لوگوں سے اپنی جان بچا کر واپس آیا ہے۔ اس نے بتایا کہ جب میں نے ان لوگوں سے پوچھا کہ جو تم کر رہے ہو۔ یہ قرآن کریم اور نبی کریم ﷺ کی تعلیم کے خلاف ہے تو اس پر ان کا جواب تھا ہم قرآن و حدیث کو نہیں مانتے۔ جو ہم کر رہے ہیں وہی ٹھیک ہے۔ ہمیں آنحضرت ﷺ کا فرق نہیں پڑتا۔

پس ان کا یہ رویہ اور عمل غلط ہے اور اس کا دینی تعلیم سے کوئی تعلق نہیں ہے اور یہ کوئی مذہب نہیں ہے کہ Might is Right کی طاقت ہی درست ہے۔ جو طاقتور ہے وہ جو چاہے کرے۔

جرنلسٹ نے سوال کیا کہ I.S والے قرآن کریم کی آیات کو Quote کرتے ہیں کہ وہ اس بناء پر اپنا کام کر رہے ہیں۔

اس سوال کے جواب پر حضور انور نے فرمایا میں قرآن کریم سے کئی آیات Quote کر سکتا ہوں۔ جن سے ان کی باتیں رد ہوتی ہیں۔ یہ لوگ قرآن کریم کی غلط تشریح کرتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کچھ دن قبل یو کے کے ایک اخبار ’’Evening Standard‘‘ کے ایک جرنلسٹ نے ایک آرٹیکل لکھا اور اس کا عنوان یہ لگایا۔

"Our Own London Caliphate
Is Doing Nothing But Good"

’’ہمارا اپنا خلیفہ لندن میں ہے اور صرف اچھا کام کر رہا ہے۔‘‘ ہم اس خلیفہ کو کیوں نہ ہو Follow کریں۔ جماعت کے جلسہ میں 35 ہزار

لوگ اکٹھے ہوئے اور یہاں صرف امن، رواداری اور بھائی چارہ کی باتیں ہوئیں۔

حضور انور نے فرمایا یہ وہ شخص ہے جو مسلمان نہیں ہے اور اس نے از خود یہ لکھا ہے۔

جرنلسٹ نے سوال کیا کہ کچھ ایسے (-) ہیں جو کہتے ہیں کہ ہمیں دین کو چھوڑنا پڑتا ہے۔ لیکن دینی فقہ کہتا ہے کہ ان کو قتل کر دینا چاہئے۔

اس سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا جہاں تک یہ کہا جاتا ہے کہ مرتد کی سزا قتل ہے یہ درست نہیں ہے۔ قرآن کریم کی بہت سی آیات اس بات کو رد کرتی ہیں۔

قرآن کریم تو یہ کہتا ہے کہ اگر کوئی اسلام قبول کرے اور پھر چھوڑ دے اور اس کے بعد پھر قبول کرے اور چھوڑ دے اور پھر قبول کرے اور چھوڑ دے تو اس کو کچھ نہ کہو اس کے حال پر چھوڑ دو۔ اگلے جہاں میں خدا تعالیٰ خود اس سے سلوک کرے گا۔

اگر کوئی شخص اپنے حالات، رشتہ داروں اور سوسائٹی کے خوف کی وجہ سے دین کو چھوڑتا ہے تو تم اس کو چھوڑ دو۔ خدا تعالیٰ اس کے بدلہ میں بہت سے ایسے لوگ عطا کرے گا جو نیک ہوں گے اور اپنے ایمان میں زیادہ مضبوط ہوں گے اور لوگوں سے، رشتہ داروں سے اور سوسائٹی سے بالکل خوف نہ کھائیں گے۔

پس یہ کہنا کہ جو دین کو چھوڑتا ہے اس کو قتل کر دو، بالکل غلط ہے اور دین کی تعلیم کے خلاف ہے۔ اگر قتل صحیح ہوتا تو رشتہ داروں اور قبیلے کے بجائے دین کا خوف زیادہ ہونا چاہئے تھا۔

جرنلسٹ کے اس سوال پر کہ آپ بائبل کو کیسے دیکھتے ہیں: حضور انور نے فرمایا بائبل میں چند ایک آیات ایسی ہوں گی جو اصل تعلیم کے مطابق ہیں اور حضرت عیسیٰؑ کی طرف منسوب کی جاسکتی ہیں۔ بائبل میں بہت ساری آیات ایسی ہیں جو حضرت عیسیٰؑ کی تعلیمات نہیں اور یہ نہیں کہا جاسکتا کہ وہ سو فیصد نازل ہوئیں۔ بعد میں Saints کی بہت ساری باتیں بائبل میں آگئی ہیں۔ بعض آیات حضرت عیسیٰؑ کی طرف منسوب کی جاتی ہیں اور بعض اس کے پیروکاروں کے ریفرنس کے ساتھ منسوب کی جاتی ہیں۔ مختلف Saints کی کوٹیشن بائبل میں زیادہ ہیں بنسبت ان تعلیمات کے جو حضرت عیسیٰؑ کی طرف منسوب کی جاتی ہیں۔

حضور انور نے فرمایا تورات اور بائبل کی جو سچی تعلیمات ہیں وہ قرآن کریم میں موجود ہیں۔ قرآن کریم نے ان کا ذکر کیا ہے اور ہم ان کو مانتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا وقت کے ساتھ ساتھ تعلیمات تبدیل ہوئیں۔ ہم یہ ایمان رکھتے ہیں کہ قرآن کریم نے صرف ان تعلیمات کا ذکر کیا ہے۔ جو انبیاء علیہم السلام پر نازل ہوئیں۔

قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے اس کی حفاظت کا وعدہ کیا ہے۔ آج تک کوئی سکالرز یہ ثابت نہیں کرسکا کہ قرآن کریم میں کوئی تبدیلی ہے۔ بارھویں تیرھویں صدی کے لکھے ہوئے قرآن کریم موجود ہیں۔ اب گزشتہ دنوں چھٹی ساتویں صدی کا لکھا ہوا قرآن کریم بھی ملا ہے۔ کہیں بھی کوئی تبدیلی نہیں ہے۔

حضور انور نے فرمایا قرآن کریم نے تو یہ اعلان کیا ہے اور سب مذاہب والوں کو مخاطب کر کے کہا کہ آؤ ہم سب اس بات پر اکٹھے ہو جائیں جو ہم سب میں مشترک ہے اور خدا تعالیٰ کی توحید ہے۔ ہم بجائے آپس کے حسد کے، اختلافات کے اس ایک بات پر اکٹھے ہوں اور باہم مل کر کام کریں۔

جرنلسٹ نے سوال کیا کہ آج آپ نے پارلیمنٹ میں جانا ہے اور وہاں سیاستدانوں کو جو پیغام دینا ہے وہ کیا ہے۔

اس پر حضور انور نے فرمایا یہی پیغام ہے کہ آؤ مل کر ہاتھ ملا کر دنیا میں امن کے لئے کام کریں اور یہ دنیا کی اس وقت فوری ضرورت ہے۔ حضور انور نے فرمایا میں کئی سالوں سے دنیا کو وارننگ دے چکا ہوں کہ ہم بڑی تیزی سے عالمی جنگ کی طرف بڑھ رہے ہیں اور اب ہم بالکل نزدیک پہنچ چکے ہیں۔ رشین ائیر فورس نے ترکی کی بارڈر کے قریب حملہ کیا ہے۔ NATO نے جواباً بڑی سخت زبان استعمال کی ہے۔

جرنلسٹ کے اس سوال کے جواب میں کہ کیا آپ سمجھتے ہیں کہ مغربی دنیا اور دین کے درمیان جنگ ہے۔ اس پر حضور انور نے فرمایا یہ میڈیا کا دین کے خلاف پراپیگنڈہ ہے۔ (-) کی زیادہ تعداد امن پسند ہے اور مغربی دنیا کے خلاف نہیں ہے اور ان کا شدت پسندی سے کوئی تعلق نہیں ہے۔

مڈل ایسٹ میں مسلمان، مسلمان سے لڑ رہا ہے۔ سیریا میں اب رشیا نے ائیر اٹیک کیا ہے اور رشیا کہتا ہے کہ میں حکومت کی مدد کر رہا ہوں اور حکومت کے مخالف گروہوں پر حملہ کیا ہے۔ دوسری طرف امریکہ ان رائبلز کی مدد کر رہا ہے جو حکومت کے مخالف ہیں امریکہ کہتا ہے کہ ان رائبلز کے حقوق مارے گئے ہیں۔ اب یہ دونوں طاقتیں مسلمانوں کی مدد کر رہی ہیں اور یہ مسلمان ایک دوسرے کو مار رہے ہیں۔ یہ جنگ کوئی مذہبی لڑائی نہیں ہے اور اسلام کو ختم کرنے کے لئے نہیں ہے۔ اس لئے یہ بات درست نہیں ہے کہ یہ مغربی دنیا اور اسلام کے درمیان جنگ ہے۔

جرنلسٹ نے ایک سوال یہ کیا کہ کیا اس جنگ کی وجہ سے جو آج کل ہو رہی ہے دین تیزی سے پھیلے گا۔

اس سوال کے جواب میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: یہ بات ٹھیک ہے جب لوگوں کو سمجھ آئے گی کہ یہ سب کچھ آنحضرت ﷺ کی پیشگوئی کے مطابق ہو رہا ہے۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا تھا کہ ایک ایسا زمانہ آنے والا ہے کہ لوگ (دینی) تعلیمات کو بھلا دیں گے اور (دین) کا نام رہ جائے گا۔

جرنلسٹ نے آخری سوال یہ کیا کہ کیا آپ کا ارادہ ہے کہ ہالینڈ میں مزید بیوت بنائیں۔

اس پر حضور انور نے فرمایا جس طرح ہم یہاں بڑھ رہے ہیں۔ ہم مزید بیوت بنائیں گے۔ انشاء اللہ

یہ انٹرویو گیارہ بجکر 45 منٹ پر ختم ہوا۔ آخر پر جرنلسٹ نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ تصویر بنوانے کا شرف پایا۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

غیر معمولی اہمیت کا دن

الٰہی جماعتوں کی تاریخ میں بعض دن ایسے بھی آتے ہیں۔ جو اپنی خصوصیت کی وجہ سے غیر معمولی اہمیت اختیار کر جاتے ہیں اور آنے والے انقلاب کے لئے سنگ میل بنتے ہیں۔ جماعت احمدیہ کی تاریخ میں آج ایک اور ایسا دن آیا جو آئندہ عظیم الشان انقلاب اور فتوحات کا پیش خیمہ ثابت ہوگا اور ہالینڈ کی سرزمین پر بھی جماعت احمدیہ کے لئے ترقیات کے نئے باب کھولے جائیں گے۔

براعظم یورپ کی سرزمین پر آباد ممالک کی نیشنل پارلیمنٹس میں سب سے پہلے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز 22۔ اکتوبر 2008ء کو برٹش پارلیمنٹ میں تشریف لے گئے اور وہاں اپنا ایڈریس پیش کیا۔ پھر اس کے بعد 4 دسمبر 2012ء کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے یورپین پارلیمنٹ میں تشریف لا کر اپنا تاریخی خطاب فرمایا۔

آج حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے اعزاز میں حکومت ہالینڈ کی فارن افیئر زکمیٹی (Foreign Affair Committee) کی طرف سے ہالینڈ کی نیشنل پارلیمنٹ میں ایک تقریب کا اہتمام کیا گیا تھا۔

ممبران پارلیمنٹ و دیگر حکام کی ملاقات

پروگرام کے مطابق نن سپیٹ (Nunspeet) سے بیت مبارک ہیگ (Den Haag) کے لئے روانگی تھی۔ آج کی تقریب میں شرکت کے لئے ہالینڈ کے علاوہ یورپ کے دوسرے ممالک سے جو ممبران پارلیمنٹ اور بعض دیگر حکام اور مہمان آئے ہوئے تھے۔ ان سب کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کا پروگرام بیت مبارک ہیگ میں رکھا گیا تھا۔ اس ملاقات کے پروگرام کے بعد پھر یہاں سے پارلیمنٹ کے لئے روانگی تھی۔

بارہ بجکر پانچ منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے اور نن سپیٹ سے بیت مبارک ہیگ کے لئے روانگی ہوئی۔ نن سپیٹ سے ہیگ کا فاصلہ 130 کلومیٹر ہے۔ ایک بجکر 35 منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی بیت مبارک ہیگ میں تشریف آوری ہوئی۔ جہاں مقامی جماعت کے احباب مرد و خواتین نے اپنے پیارے آقا کا استقبال کیا۔ بچوں اور بچیوں نے استقبالیہ گیت پیش کئے۔

مکرم عبدالحمید درفیلدن صاحب نائب امیر جماعت ہالینڈ، مکرم طاہر محمود صاحب صدر جماعت ہیگ و نیشنل سیکرٹری امور عامہ، مکرم داؤد اکمل صاحب نائب صدر جماعت ہیگ، مبشر احمد صاحب صدر جماعت زوترمیر (Zotermeer)، علی قاسم صاحب قائد خدام الاحمدیہ ہیگ نے حضور انور کو خوش آمدید کہا اور شرف مصافحہ حاصل کیا۔

حضور انور نے اپنا ہاتھ بلند کر کے سب کو السلام علیکم کہا اور مشن ہاؤس کے رہائشی حصہ میں تشریف لے گئے۔

دو بجکر دس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت مبارک میں تشریف لا کر نماز ظہر و عصر جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد کچھ دیر کے لئے حضور انور رہائشی حصہ میں تشریف لے گئے۔

عمائدین سے بات چیت

پروگرام کے مطابق تین بجکر دس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز میٹنگ روم میں تشریف لائے جہاں سویڈن، سپین، آئرلینڈ، کروشیا، مونٹینگرو، سوئٹزرلینڈ اور البانیا کے ممالک سے آنے والے ممبران پارلیمنٹ اور دیگر مہمان حضور انور کی آمد کے منتظر تھے۔ باری باری تمام ممبران نے اپنا تعارف کروایا۔

حضور انور نے مہمانوں سے مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا کہ بہت خوشی ہوئی کہ آپ یہاں آج پارلیمنٹ کے فنکشن کو اٹینڈ کرنے آئے ہیں۔ آپ میں سے بعض جماعتی پروگراموں میں پہلے بھی آچکے ہیں۔

سیریا سے آنے والے ریفیوجی کے حوالہ سے بات ہوئی تو سویڈن سے آنے والے ممبر پارلیمنٹ نے بتایا کہ سویڈن میں ہر روز ایک ہزار ریفیوجی آرہے ہیں۔ اس پر حضور انور نے فرمایا جرمنی اور سویڈن میں زیادہ ریفیوجی آرہے ہیں۔

سپین سے آنے والے ممبران پارلیمنٹ نے بتایا کہ ہم 15 ہزار لے رہے ہیں۔ کیونکہ ہمارے پاس مراکش، مالی، الجزائر، غانا اور نائیجیریا سے بھی کافی لوگ آئے ہوئے ہیں۔

سوئٹزرلینڈ سے آنے والے مہمانوں نے بتایا کہ سوئٹزرلینڈ 20 ہزار لے رہا ہے اور اس کے علاوہ بہت سارے ریفیوجیز اس سے قبل بھی آچکے ہیں۔

سوئٹزرلینڈ سے ایک پادری Bishop Dr. Amen Howard بھی آئے تھے۔ انہوں نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو Geneva آنے کی دعوت دی۔ اس پر حضور انور نے فرمایا انشاء اللہ میں وہاں آنے کی کوشش کروں گا۔

ملک Montenegro سے آنے والے ممبر پارلیمنٹ Dritan Abazovic نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا شکریہ ادا کیا کہ انہیں آج پارلیمنٹ کی تقریب میں شامل ہونے کا موقع مل رہا ہے۔ موصوف نے کہا کہ ہمارا ملک چھوٹا

ہے۔مونٹینگرو میں حضور انور کی آمد کو ممکن بنانے کے لئے ہمیں کچھ وقت درکار ہوگا۔اس پر حضور انور نے مسکراتے ہوئے فرمایا میں ایک عاجز انسان ہوں، میں آپ کی دعوت کے بغیر بھی جاسکتا ہوں۔حضور انور نے فرمایا ملک کے چھوٹے یا بڑے ہونے کا سوال نہیں اصل یہ ہے کہ دل بڑا ہو اور آپ کھلے دل کے ساتھ بات کر رہے ہیں اور یہ آپ کی خوبی ہے۔

سپین سے آنے والے ممبران پارلیمنٹ نے سوال کیا کہ سیریا کے اس وقت جو حالات بن رہے ہیں۔اس بارہ میں حضور کی کیا رائے ہے۔

اس سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا کہ میں نہیں سمجھتا کہ اب موجودہ صورتحال کو یورپین یونین سنبھال سکے۔رشیا، سیریا میں داخل ہو چکا ہے۔انہوں نے حکومت کے مخالف گروہوں پر ائیر اٹیک کیا ہے اور اپنا ائیر بیس بھی بنا رہے ہیں۔آج یہ خبر تھی کہ رشین جہازوں نے ترکی کی بارڈر کے قریب ائیر سٹرائیک کی ہے۔امریکہ نے اس کو سخت کنڈم کیا ہے۔اب مختلف بلاکس بھی بن رہے ہیں اور اس بارہ میں، میں نے پہلے بھی بتایا تھا کہ حالات مزید خراب ہو رہے ہیں۔اب دیکھنا یہ ہے کہ آپ لوگ اس میں کیا رول ادا کرتے ہیں۔

سوئٹزرلینڈ سے آنے والے بشپ نے عرض کیا کہ کیا حضور انور عرب ممالک کو سمجھا سکتے ہیں کہ سیریا سے آنے والے ریفیوجیز کو سنبھالیں۔اس پر حضور انور نے فرمایا اگر وہ میری بات پر کان دھریں۔حضور انور نے فرمایا چار سال قبل میں نے اپنے خطبات میں اور ایڈریسز میں ان کو سمجھایا تھا اور پیغامات بھی بھیجے تھے۔لیکن حکومت، عوام اور ان کے لیڈرز بات سننا نہیں چاہتے۔ان کے اپنے مفادات ہیں۔

حضور انور نے فرمایا یہ دیکھنے والی بات ہے کہ ان کے پاس ہتھیار کہاں سے آرہے ہیں۔انہیں کون جنگی ساز و سامان سپلائی کر رہا ہے۔نیز ان کے پاس فنڈز کہاں سے آرہے ہیں۔کوئی ان کی فنڈز کے ذریعہ مدد کر رہا ہے۔حالات بہتر کرنے کے لئے ایک حل یہ ہے کہ ان کی سپلائی لائن کاٹ دی جائے۔ان کی فنڈنگ روک دی جائے اگر یورپین یونین اقدام اٹھائے تو حالات درست ہو سکتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا اب صورتحال یہ ہے کہ ایک بڑی طاقت سیرین حکومت کی مدد کر رہی ہے اور دوسری طرف بھی ایک طاقت اور بعض گروپس رائبلز کی مدد کر رہے ہیں۔اب آپ خود دیکھیں کہ ان کے پیچھے کون ہے۔

حضور انور نے فرمایا اب جو IS آئل فروخت کر رہے ہیں۔یہ کہاں فروخت کر رہے ہیں۔کس کو بیچ رہے ہیں۔کسی بوتل، کنٹینر میں ڈال کر تو نہیں بیچ رہے بلکہ بڑے بڑے بحری جہاز تیل سے بھرے ہوئے جا رہے ہیں اور اس کے ذریعہ وہ ملینز ڈالرز حاصل کر رہے ہیں ان کو کیوں نہیں روکتے۔یہ آئل کی سپلائی کیوں بند نہیں کرتے جہاں پابندی لگانا چاہئیں وہاں لگا دیتے ہیں۔یہاں کیوں نہیں لگاتے۔

سویڈن کے ممبر پارلیمنٹ نے بتایا کہ سویڈن نے UN (یونائیٹڈ نیشن) میں کہا ہے کہ Veto کے حق کو ختم کیا جائے۔اس پر حضور انور نے فرمایا کہ سویڈن ہر معاملہ میں سبقت لے جاتا ہے۔یورپ میں سویڈن نے سب سے پہلے فلسطین کو تسلیم کیا اور پھر اس کے بعد سپین نے تسلیم کیا تھا۔

ایک سوال یہ کیا گیا کہ کیا حضرت اقدس مسیح موعود نے دنیا کے موجودہ حالات کے بارہ میں کوئی پیشگوئی کی ہوئی ہے۔

اس سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا: ہم احمدی اس بات پر ایمان رکھتے ہیں کہ یہ حالات پیدا ہونے تھے اور یہ صورتحال ڈویلپ ہونی تھی۔آنحضرت ﷺ نے پیشگوئی فرمائی تھی کہ ایک زمانہ ایسا آنے والا ہے۔جب (دین) کا صرف نام رہ جائے گا .... یہ پیشگوئی پوری ہو چکی ہے۔اب جو موجودہ حالات بن رہے ہیں حضرت اقدس مسیح موعود کا ایک ارشاد اس حوالہ سے یہ ہے۔

آپ نے فرمایا:

"خدا تعالیٰ نے مجھے خبر دی ہے کہ دنیا میں ایک حشر برپا ہوگا۔وہ اول الحشر ہوگا اور تمام بادشاہ آپس میں ایک دوسرے پر چڑھائی کریں گے اور ایسا کشت وخون ہوگا کہ زمین خون سے بھر جائے گی اور ہر ایک بادشاہ کی رعایا بھی آپس میں خوفناک لڑائی کرے گی۔ایک عالمگیر تباہی آئے گی اور اس تمام واقعات کا مرکز ملک شام ہوگا۔"

تین بجکر پچاس منٹ پر ملاقات کا یہ پروگرام ختم ہوا۔آخر پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تمام مہمان حضرات کو شرف مصافحہ بخشا۔

پارلیمنٹ تشریف آوری

بیت مبارک ہیگ سے چار بجکر پندرہ منٹ پر ہالینڈ کی نیشنل پارلیمنٹ کے لئے روانگی ہوئی۔پارلیمنٹ کی عمارت ہماری بیت سے چند کلومیٹر کے فاصلہ پر واقع ہے۔ساڑھے چار بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی پارلیمنٹ میں تشریف آوری ہوئی۔جہاں پارلیمنٹ کی فارن افیئرز کمیٹی کے سیکرٹری Mr. Theo Vantoor نے پارلیمنٹ ہاؤس کے مین دروازے پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو خوش آمدید کہا اور حضور کا استقبال کیا اور اپنے ساتھ پارلیمنٹ کی عمارت کے اندر لے گئے۔

چار بجکر چالیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کانفرنس ہال میں تشریف لائے جہاں پارلیمنٹ کی فارن افیئرز کمیٹی کے قائمقام چیئرمین Harry Van Bommel حضور انور کی آمد کے منتظر تھے۔حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی آمد سے قبل ہی تمام ممبران اور مہمانان کرام اپنی اپنی نشستوں پر بیٹھ چکے تھے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سٹیج پر تشریف لائے۔سٹیج پر قائمقام چیئرمین فارن افیئرز کمیٹی کے علاوہ اس کمیٹی کے پانچ ممبران بیٹھے تھے۔

اس تقریب کی میزبانی کے فرائض ممبر پارلیمنٹ Mr. Harry Van Bommel قائمقام چیئرمین فارن افیئرز کمیٹی نے ادا کئے۔

چیئرمین کمیٹی کا ایڈریس

آج کے اس پروگرام کے آغاز میں سب سے پہلے چیئرمین کمیٹی نے اپنا ایڈریس پیش کرتے ہوئے کہا۔

ڈچ پارلیمنٹ کی سٹینڈنگ کمیٹی آف فارن افیئرز کی طرف سے میں سب سے پہلے حضرت خلیفۃ المسیح مرزا مسرور احمد صاحب سربراہ جماعت احمدیہ عالمگیر کو خوش آمدید کہتا ہوں۔میں اس تقریب میں شامل ہونے والے ممبران پارلیمنٹ اور پھر سویڈن، سپین، آئرلینڈ، کروشیا اور مونٹینگرو سے آنے والے ممبران پارلیمنٹ کو بھی خوش آمدید کہتا ہوں۔

اس تقریب کی Live کارروائی نہ صرف ہالینڈ میں بلکہ دنیا بھر میں Live نشر کی جارہی ہے۔

حضرت عزت مآب آپ کی ہالینڈ کی نیشنل اسمبلی میں تشریف آوری فارن افیئرز کمیٹی کے لئے باعث افتخار ہے۔ہم دنیا بھر میں احمدیوں کے حالات سے بخوبی آگاہ ہیں۔ہمارے لئے باعث مسرت ہے کہ آپ امن کے فروغ اور بین المذاہب ہم آہنگی کے بارہ میں اپنے نظریات ہم تک پہنچائیں گے۔

☆.........☆.........☆

بقیہ از صفحہ 6۔براعظم آسٹریلیا

دن کی تاریخی اہمیت پر روشنی ڈالی۔آپ نے مستقبل میں اس کے مترتب ہونے والے شاندار اور دور رس نتائج کی نشاندہی فرمائی اور جماعت احمدیہ آسٹریلیا کو ان غیر معمولی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی جو بیت الذکر اور مشن ہاؤس کی تعمیر کے نتیجہ میں ان پر عائد ہونے والی تھیں۔(اس خطبہ جمعہ کا مکمل متین اخبار الفضل 22 نومبر 1983ء میں شائع ہو چکا ہے)

نماز جمعہ کی ادائیگی کے بعد معاً بعد حضور مع قافلہ بیت الذکر کا سنگ بنیاد رکھنے کیلئے تشریف لے گئے۔

تنصیب سنگ بنیاد کی تقریب

سنگ بنیاد رکھنے کی بابرکت تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جس کی سعادت راقم الحروف کو نصیب ہوئی خاکسار نے موقع کی مناسبت سے سورہ بقرہ کی آیت 126 واذ جعلنا البیت ......سے آیت 130 انک انت العزیز الحکیم تک کی تلاوت کی ازاں بعد مکرم فائز الحق صاحب نے ان آیات کا انگریزی ترجمہ پیش کیا۔مکرم ڈاکٹر اعجاز الحق صاحب صدر جماعت احمدیہ آسٹریلیا نے حضور کو خوش آمدید کہا اور درخواست کی کہ بیت الذکر کا سنگ بنیاد رکھنے سے قبل حضور اپنے خطاب سے ہمیں نوازیں۔

بصیرت افروز تاریخی خطاب

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اس نہایت مبارک موقع پر انگریزی میں ایک معرکۃ آراء تاریخی خطاب فرمایا۔حضور کا یہ نہایت پُرکیف اور ولولہ انگیز خطاب قریباً ایک گھنٹے تک جاری رہا۔(اس خطاب کا اردو ترجمہ اخبار الفضل یکم اکتوبر 1983ء میں شائع ہو چکا ہے)

اس خطاب کے آخر پر حضور نے اہل آسٹریلیا کو مخاطب کرتے ہوئے بڑے پُرشوکت الفاظ میں فرمایا:۔

(ترجمہ) "اے اہل آسٹریلیا! اگر ہم وہی ہیں جو اس عزم اور اس صبر اور اس استقلال اور اس شان فقیرانہ کے ساتھ روحانی بستیاں آباد کیا کرتے ہیں اور دوسروں کے خون سے نہیں بلکہ خود اپنے ہی خون سے بے رنگ زمینوں کو رنگ بخشتے ہیں اور بے آب و گیاہ صحراؤں کو چمن زار بنا دیتے ہیں۔اگر ہم وہی ہیں جو بالآخر دلوں پر فتح پاتے ہیں اور روحوں کو تسخیر کرتے ہوئے خیالات اور نظریات کی دنیا میں انقلاب برپا کر دیتے ہیں تو یاد رکھنا کہ آج کا دن جب کہ ہم اپنی پہلی (بیت الذکر) اور پہلے مشن ہاؤس کا سنگ بنیاد رکھ رہے ہیں براعظم آسٹریلیا کی تاریخ کا عظیم ترین دن ہے۔یہ وہ دن ہے جس کی آب و تاب گزرتے ہوئے وقت کے ساتھ بڑھتی چلی جائے گی۔اور وہ دن جب کیپٹن جیمز کک نے پہلی مرتبہ آسٹریلیا کی سرزمین پر قدم رکھا تھا اس نئے دن کی روشنی کے سامنے پھیکا اور ماند پڑ جائے گا۔

حضرت امام ہمام نے اپنا خطاب جاری رکھتے ہوئے بڑے پُرعزم اور پُریقین انداز میں فرمایا "وہ زمانہ بہت دور نہیں جب آسٹریلیا کے باشندے جوق در جوق اس (بیت) کی زیارت کے لئے آیا کریں گے۔اور اس خانہ خدا میں عبادت کرتے ہوئے اس عظیم دن کو یاد کریں گے جب کہ اللہ کے ایک عاجز بندے نے بڑی متضرعانہ دعاؤں کے ساتھ ایک چھوٹی سی (بیت) کا سنگ بنیاد رکھا تھا۔وہ اس (بیت) کے صحن میں آنسو بہاتے ہوئے دعائیں دیں گے ان سب مخلصین کو جنہوں نے (بیت) کی فتح کے اس پہلے یادگاری نشان یعنی اس خانہ خدا کی تعمیر میں مال اور جان کی قربانی پیش کی تھی اور حسرت کریں گے کہ کاش ہم بھی اس زمانے میں ہوتے تو ہمارا نام ان مجاہدین کی صف میں لکھا جاتا جنہوں نے آسٹریلیا میں (دین) کے غلبہ کی داغ بیل ڈالی۔"

☆.........☆.........☆

مکرم ملک یوسف سلیم صاحب

30 ستمبر 1983ء

براعظم آسٹریلیا میں جماعت احمدیہ کیلئے ایک بڑا مبارک اور تاریخی دن

آسٹریلیا میں جماعت احمدیہ کی ابتدائی تاریخ اور بیت الذکر و مشن ہاؤس کا سنگ بنیاد

ایک بڑا مبارک اور تاریخی دن

30 ستمبر 1983ء کا دن جمعۃ المبارک کا دن تھا جو سلسلہ عالیہ احمدیہ کی تاریخ میں ہمیشہ ایک سنگ میل کے طور پر یاد رکھا جائے گا۔ اس روز سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اللہ تعالیٰ کے حضور متضرعانہ دعاؤں کے ساتھ بیت الذکر احمدیہ کا سنگ بنیاد نصب فرما کر براعظم آسٹریلیا میں باضابطہ احمدیہ مشن کی داغ بیل ڈالی تھی۔

یہ وہ مبارک دن تھا جس کا جماعت احمدیہ عالمگیر کو کئی مہینوں سے انتظار تھا اور جس کی کامیابی کیلئے دعائیں کی جارہی تھیں۔ آخر وہ دن آسٹریلیا کی تاریخ میں ایک نئے انقلاب کی نوید بن کر طلوع ہوا اور اہل آسٹریلیا کی رُشد و ہدایت کے بہت سے سامان پیدا کرتا اور تاریخ احمدیت کا ایک نیا باب کھولتا ہوا گزر گیا۔

آسٹریلیا میں جماعت احمدیہ کی ابتدائی تاریخ

قبل اس کے کہ خاکسار مبارک دن کی بابرکت تقریبات کی روداد بیان کرے مناسب معلوم ہوتا ہے کہ آسٹریلیا میں جماعت احمدیہ کی ابتدائی تاریخ پر ایک طائرانہ نظر ڈالی جائے اور ان بزرگ ہستیوں کا ذکر کیا جائے جنہوں نے سب سے پہلے اس براعظم میں احمدیت کا پودا لگایا اور پھر اپنے اپنے رنگ میں بڑے اخلاص سے اس کی آبیاری کرتے رہے۔

آسٹریلیا دنیا کا واحد ملک ہے جو سارے براعظم پر محیط ہے اس کا رقبہ تیس لاکھ مربع میل اور آبادی ڈیڑھ کروڑ کے لگ بھگ ہے۔ آسٹریلیا کا نام لاطینی لفظ Australis سے ماخوذ ہے جس کے معنے ہیں خط استواء یا ایشیا کے جنوب کا علاقہ۔ آج سے دو سال پہلے یورپین لوگوں کی آمد سے پہلے سرزمین آسٹریلیا میں جو لوگ آباد تھے ان کو ایبوریجنیز کہا جاتا ہے۔ یہ سیاہ فام لوگ جو جنگلوں میں آزادانہ قبائلی زندگی کے خوگر تھے اور خوراک کے لئے شکار پر انحصار کرتے تھے۔ طبعاً صلح جو تھے اس لئے انہوں نے نئے آبادکاروں کی کوئی مزاحمت نہ کی بلکہ ان بن بلائے مہمانوں کے ہاتھوں خاموشی سے ظلم بھی سہتے رہے۔ ایبوریجنیز پر کیا گزری یہ ایک الگ داستان ہے لیکن یہ بات کہ آسٹریلیا کے یہ قدیم باشندے کہاں سے کب اور کیسے آئے محققین کی توجہ کا مرکز بنی رہی ہے۔ بعض کے نزدیک 30 سے 40 ہزار سال پہلے یہ لوگ ایشیا سے نقل مکانی کرکے اس وقت یہاں آئے۔ جب براعظم آسٹریلیا اور ایشیا خشکی کے راستے سے آپس میں ملے ہوئے تھے جو بعد میں سمندر کے پانی کی سطح بلند ہونے کی وجہ سے علیحدہ ہو کر براعظم کی شکل اختیار کر گیا۔ بعض کے نزدیک نامعلوم زمانہ میں یہ لوگ افریقہ سے یہاں آئے بہرحال یقینی طور پر یہ مسئلہ ابھی تک حل نہیں ہو سکا کہ ایبوریجنیز کا کس علاقے اور کون سی نسل سے تعلق ہے۔

آسٹریلیا کے پہلے احمدی

یورپین لوگوں نے سرزمین آسٹریلیا پر قدم جمانے کے بعد یہاں کی وسیع و عریض چراگاہوں میں بھیڑیں پالنے کے پیش نظر برصغیر کے افغان باشندوں کو آسٹریلیا آنے کی دعوت دی چنانچہ ترین قبیلے کے گنتی کے کچھ لوگ انیسویں صدی کے آخر میں آسٹریلیا میں داخل ہوئے جن کے ذمہ دنبے چرانے کا کام سپرد ہوا۔ ایک روایت یہ بھی ہے کہ آسٹریلیا کے نوآبادکار اندرون ملک سامان کی نقل و حمل کے لئے اونٹوں سے کام لینا چاہتے تھے اس لئے افغان لوگوں کو مع ان کے اونٹوں کے آسٹریلیا میں لایا گیا۔ بہرحال ان افغانوں میں جو شروع میں آسٹریلیا میں گئے ان میں حضرت صوفی حسن موسیٰ خاں صاحب بھی شامل تھے۔ برصغیر ہندو پاک سے آسٹریلیا جانے والے زیادہ تر تجارت پیشہ یا محنت مزدوری کرنے والے لوگ تھے جو مختلف شہروں میں آباد تھے۔ صوفی صاحب موصوف نے آسٹریلیا میں مقیم لوگوں کو منظم کرنے میں اہم کردار ادا کیا چنانچہ سب سے پہلے پرتھ میں مسجد کی تعمیر کیلئے جو کمیٹی بنائی گئی اس میں صوفی صاحب بھی شامل تھے اور بعد میں اس فلاحی ادارے کے آنریری سیکرٹری بھی رہے۔

قدرت نے اس سے بھی بہت بڑے اور دائمی اعزاز سے انہیں نوازا۔ اس دور دراز خطہ ارض سے انہیں مامور زمانہ حضرت مسیح موعود پر ایمان لانے کی توفیق ملی۔ چنانچہ 1903ء میں انہوں نے حضرت اقدس مسیح موعود کی خدمت میں بیعت کا جو خط لکھا اس پر حضور نے جو جواب لکھوایا اس میں ان کی بیعت منظور فرمائی اور دعا کی کہ خدا تعالیٰ آپ کو دینی و دنیوی برکت دے اور آپ کی ہدایت اور دعوت الی اللہ سے بہتوں کو فائدہ دے اور ایک جماعت کے قلوب کو اس سلسلہ کی طرف پھیر دے۔ حضور نے یہ بھی فرمایا ہمیں اس میں اس بات سے بہت خوشی ہوئی ہے کہ خدا تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے ایسے دُور دراز اور اجنبی ملک میں اس سلسلہ کی سچائی اور صداقت کو کس طرح آپ کے دل پر کھول دیا ہے۔ (الحکم 3/اکتوبر 1903ء)

پس حضرت صوفی حسن موسیٰ خاں صاحب وہ خوش نصیب بزرگ اور تاریخی شخصیت ہیں جنہیں دنیا کے اس سب سے چھوٹے براعظم لیکن سب سے بڑے جزیرے میں سب سے پہلے تحریک احمدیت سے وابستہ ہونے کی نصیب ہوئی۔ آپ حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے زمانے میں قادیان آئے اور درس قرآن کریم سے فیضیاب ہوتے رہے۔ حضرت خلیفہ اول کے ارشاد پر 1914ء میں دوبارہ آسٹریلیا تشریف لے گئے اور پیرانہ سالی کے باوجود آخر دم تک مختلف طریق پر اشاعت دین کے سلسلہ میں خدمات انجام دیتے رہے۔ وہ اپنی دعوت الی اللہ کی رپورٹیں مرکز میں بھی بھجواتے رہتے تھے۔ حضرت صوفی صاحب 1939ء میں وفات پا گئے۔ حضرت صوفی صاحب کی زندگی میں دو اور احمدی بزرگ علی بہادر صاحب اور شیر محمد صاحب بھی آسٹریلیا میں پہنچ چکے تھے اور حضرت صوفی صاحب کے معین و مددگار بن کر وہ بھی احمدیت کی اشاعت میں سرگرم عمل رہے۔ ایک نو احمدی مسٹر رشید برڈ کے علاوہ ڈاکٹر محمد عالم صاحب قندھاری بھی برسبین میں احمدیت کی اشاعت کرتے رہے۔

قیام پاکستان کے بعد کے حالات

قیام پاکستان کے بعد سب سے پہلے 1952ء میں آسٹریلیا میں مربی سلسلہ بھجوانے کی تجویز ہوئی لیکن حکومت نے اجازت نہ دی۔ اس وقت تک محترم حفیظ احمد صاحب محترم شادی خاں صاحب اور محترم رشید الدین قمر صاحب جماعت احمدیہ آسٹریلیا کے اہم افراد اور اشاعت دین کی خدمات میں پیش پیش چلے آرہے تھے۔ خلافت ثالثہ کے ابتدائی دور میں مکرم ڈاکٹر اعجاز الحق صاحب پرنسپل ڈینٹل کالج لاہور آسٹریلیا تشریف لے گئے۔ ڈاکٹر صاحب کے وجود میں یہاں کی جماعت کو ایک انتہائی مخلص اور سرگرم کارکن میسر آ گیا۔ ڈاکٹر صاحب نے شب و روز کی محنت سے آسٹریلیا کی جماعت کو منظم کیا۔ مٹھی بھر جماعت کے اندر دعوت الی اللہ کے کاموں کا جذبہ بیدار کیا اور نمازوں میں باقاعدگی پیدا کرنے کی کوشش کی لیکن اس عرصہ میں ڈاکٹر صاحب نے اس امر کو شدت سے محسوس کیا کہ جب تک کوئی باقاعدہ مرکز نہ ہو تو اس وقت تک جماعتی تعلیم و تربیت کے کام پوری طرح نتیجہ خیز نہیں ہو سکتے۔ لہٰذا انہوں نے اس سلسلہ میں مرکز سے خط و کتابت شروع کی جو بارآور ہوئی۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے آسٹریلیا میں بیت الذکر اور مشن ہاؤس کے قیام کی منظوری کے علاوہ مخلصین احمدیت سے زمین خریدنے کے لئے چندہ جمع کرنے کی اجازت بھی مرحمت فرمائی۔ اس کے جلد بعد حضرت خلیفہ ثالث کا وصال ہو گیا۔

خلافت رابعہ کے عہد مبارک میں ڈاکٹر صاحب نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی خدمت میں دعا کے لئے لکھا اور جماعت احمدیہ آسٹریلیا کے تفصیلی حالات بھی پیش کئے حضور نے 20 نومبر 1982ء کو ڈاکٹر صاحب کو ارشاد فرمایا کہ وہ ابتدائی جائزہ لے کر مشن کے قیام کا منصوبہ جلد از جلد تیار کریں۔ زمین 20-25 ایکڑ سے کم نہ ہو۔ اللہ تعالیٰ نے حضور کی خواہش کو چند مہینوں کے اندر اندر پورا کرنے کے سامان عطا فرمائے۔ سڈنی کے مضافات میں 27 ایکڑ سے کچھ زائد رقبے پر مشتمل بڑی عمدہ جگہ مل گئی جسے ڈیڑھ لاکھ ڈالر میں خرید لیا گیا۔ حضور نے آسٹریلیا مشن کے ابتدائی اخراجات مہیا کرنے کا کام ان متفرق جماعتوں کے سپرد فرمایا تھا جو مقامی طور پر مشن نہیں بنا سکتے تھے ان میں سرفہرست مشرق وسطی میں کام کرنے والے مخلصین جماعت تھے جنہوں نے حضور کی اس تحریک پر ایسے والہانہ رنگ میں لبیک کہا کہ عقل دنگ رہ جاتی ہے۔

بہرحال زمین خریدنے کے ابتدائی مرحلے کی تکمیل کے بعد حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے خدا کے حضور دعاؤں کے بعد براعظم آسٹریلیا کی اس پہلی تاریخی بیت الذکر احمدیہ کے سنگ بنیاد رکھنے کی تاریخ 30 ستمبر 1983ء مقرر فرمائی اور سرزمین آسٹریلیا کو یہ اعزاز عطا کرنے کا بھی فیصلہ فرمایا کہ حضور بنفس نفیس مشرق بعید کے دورے میں اس تاریخی بیت الذکر اور مشن ہاؤس کا سنگ بنیاد اپنے دست مبارک سے نصب فرماویں گے۔ اس سے قبل براعظم آسٹریلیا خالی پڑا تھا۔ جماعت یہ تو کہہ سکتی تھی کہ دنیا کے اس دُور افتادہ ملک میں ہم نے احمدیت کا پیغام پہنچا دیا ہے لیکن اس میں زیادہ تر انفرادی کوششوں کا عمل دخل رہا۔ جماعت کی طرف سے اب تک نہ کوئی بیت الذکر تعمیر ہوئی اور نہ باقاعدہ مشن ہاؤس قائم کیا جا سکتا تھا۔

نماز جمعہ کی ادائیگی

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے نماز جمعہ اپنی قیام گاہ پر پڑھائی اور نماز سے قبل ایک روح پرور خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جس میں حضور نے بیت الذکر کی بنیاد رکھنے کی تقریب سعید کی مناسبت سے اس

باقی صفحہ 5 پر

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 120557 میں Safia Muneer

زوجہ Muhammad Muneer قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Riedstadt ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8 نومبر 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) حق مہر 20 ہزار روپے (2) جیولری 15 گرام 400 یورو اس وقت مجھے مبلغ 100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Safia Muneer گواہ شد نمبر1۔ Muhammad Muneer گواہ شد نمبر2۔ Mushtaq Malik s/o Malik Muhammad Azam

مسل نمبر 120558 میں Shomaila Tehsin

زوجہ Bilal Ahmad قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Marburg ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18 جولائی 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) جیولری 5 تولہ مالیتی 2 ہزار یورو (2) حق مہر 7 ہزار یورو اس وقت مجھے مبلغ 100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Shomaila Tehsin گواہ شد نمبر1۔ Muhammad Ameen Raza s/o Main Charag Din گواہ شد نمبر2۔ Nabeel Raza s/o Raza

مسل نمبر 120559 میں Ijaz Ahmad Tahir

ولد Muhammad Tahir قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Wabern ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ کیم ستمبر 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 329 یورو ماہوار بصورت سوشل مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ijaz Ahmad Tahir گواہ شد نمبر1۔ Ahmad Faraz s/o Nazeer Ahmad گواہ شد نمبر2۔ Arshad Nadeem Awan s/o Mehmood Ahmad Awan

مسل نمبر 120560 میں Gazala Sami Farooq

بنت Samiullah Farooq قوم راجپوت پیشہ...... عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Riissepsheim ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6 دسمبر 2013ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 120 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Gazala Sami Farooq گواہ شد نمبر1۔ Shomaila Farooq s/o Dr Kremullah گواہ شد نمبر2۔ Mehmood Ahmed Khan s/o Mehbobb A Khan

مسل نمبر 120561 میں Farhana Shazia

زوجہ Ahsan Ullah قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن...... ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ کیم جولائی 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) جیولری 13 تولہ 4250 یورو (2) حق مہر 1 لاکھ روپے اس وقت مجھے مبلغ 100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Farhana Shazia گواہ شد نمبر1۔ Azaz Ahmad s/o Muhammad Ali گواہ شد نمبر2۔ Ahasan Ullah s/o Mohammad Akhtar

مسل نمبر 120562 میں Najeeb Ahmad Tahir

ولد Zaheer Ahmad Tahir قوم چٹھہ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Flieoen ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ کیم ستمبر 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Najeb Ahmad Tahir گواہ شد نمبر1۔ Kaleem Ullah Kahn گواہ شد نمبر2۔ Abdul Rasheed s/o Charagh Din

مسل نمبر 120563 میں Tooba Ahamd

بنت...... قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Pfungstadt ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28 ستمبر 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) جیولری 125 یورو اس وقت مجھے مبلغ 50 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Tooba Ahmad گواہ شد نمبر1۔ Shamshad Ahmad s/o Rehmatullah گواہ شد نمبر2۔ Zakiullah s/o Shamshad Ahmad

مسل نمبر 120564 میں Tahira Mubashar

زوجہ Nasir Ahmad قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Eitlungen ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18 اپریل 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) مکان ترکہ والد 5 مرلہ مالیتی 12 لاکھ روپے واقع دارالعلوم شرقی ربوہ (2) مکان 8 مرلہ 10 لاکھ روپے (3) زیور ترکہ والدہ 4 تولہ (4) حق مہر 20 ہزار روپے (5) زیور 6 تولہ اس وقت مجھے مبلغ 285 یورو ماہوار بصورت سوشل مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Tahira Mubashara گواہ شد نمبر1۔ Mubahil Muneeb Ahmad s/o Nasir Ahmad گواہ شد نمبر2۔ Shabir Ahmad s/o Naseer Ahmad

مسل نمبر 120565 میں Mehwisch Zahear

بنت ZahearUd Din قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Bochum ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22 نومبر 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Mehwisch Zahear گواہ شد نمبر1۔ Abdul Basit s/o Muhammad Zaman گواہ شد نمبر2۔ Muhammad Zaman s/o Ahmad Khan

مسل نمبر 120566 میں Raaiz Anas Parviz

ولد Rashid Ahmad قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Borngasse ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28 ستمبر 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Raaiz Anas Parviz گواہ شد نمبر1۔ Fraz ahmad گواہ شد نمبر2۔ Rashid Ahmad s/o Muhd Aslam

مسل نمبر 120567 میں Muneeza Ahmed

بنت Shahzad Ahmad قوم وڑائچ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Lobeck ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8 دسمبر 2013ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 50 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Muneeza گواہ شد نمبر1۔ Wasim Uddin Ahmed s/o Salah Uddin Ahmed گواہ شد نمبر2۔ Shahzad Ahmed s/o Nabi Bakahs

مسل نمبر 120568 میں Navera Ahmad

بنت Zaheer Ahmad قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Ostringen ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9 اگست 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) جیولری 2.3 تولہ 650 یورو اس وقت مجھے مبلغ 100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس

کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Navera Ahmad گواہ شد نمبر1۔ Abdul Majeed s/o Muhammad Sharif گواہ شد نمبر2۔ Kashir Hameed s/o Abdul Majeed

مسل نمبر120569 میں Sabeha Sami Farooq

بنت Samiullah Farooq قوم راجپوت پیشہ...... عمر20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Russelsheim ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6 جنوری 2013ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 120 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Sabeha Sami Farooq گواہ شد نمبر1۔ Samiulah Farooq s/o Dr. Kreem Ullah گواہ شد نمبر2۔ Mehmood Ahmad s/o Mahboob Ahmad

مسل نمبر120570 میں Khawaja Amatul Shakoor

زوجہ Shawaja abdul Haleem قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Isenburc ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16/اکتوبر 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) جیولری 10 تولہ 4 ہزار یورو (2) حق مہر 30 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کو کرتی رہوں گی۔ اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Khawaja Amatul Shakoor گواہ شد نمبر1۔ Khawaja Abul Haleem s/o Abdul Kareem گواہ شد نمبر2۔ Mushtaq Malik s/o Malik Muhamad Azim

مسل نمبر120571 میں Mansoor Ahmad Khalil

ولد Muhammad Khalil قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن......ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14 ستمبر 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) مکان 1800SQm مالیتی 75 ہزار یورو اس وقت مجھے مبلغ 1800 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mansoor Ahmad Khalil گواہ شد نمبر1۔ Muhammad Khalil s/o Muhammad Jamil گواہ شد نمبر2۔ Musawar Ahmad Khalil s/o Muhammad Khalil

مسل نمبر120572 میں Fraz Ahmad

ولد Rafi Ahmad قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Eschborn ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28 ستمبر 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Fraz Ahmad گواہ شد نمبر1۔ Muhammad Afzal Khan s/o M. Iqbal گواہ شد نمبر2۔ Anil Mubashari s/o Khalil Ahmad Mubashir

مسل نمبر120573 میں Anil Mubashir

ولد Khalil Ahmad Mubashir قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Shwlbach ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28 ستمبر 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Anil Mubashir گواہ شد نمبر1۔ Atiq Ghuman s/o Aziz Ahmad Shahid گواہ شد نمبر2۔ Naeem Ahamd Ghuman Khlon A/O Ch. Nasir Ahamd

مسل نمبر120574 میں Nadia Mahmud Cheema

بنت Naseer Mahmud Cheema قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Ludenscheid ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10/اکتوبر 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) جیولری 4 تولہ 400 یورو اس وقت مجھے مبلغ 250 یورو ماہوار بصورت Study A مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Nadia Mahmud Cheema گواہ شد نمبر1۔ Cengis Varli s/o Munammar Varli گواہ شد نمبر2۔ FFahas Mahmud Cheema s/o Naseer Mahmud

مسل نمبر120575 میں Amir Nadeem

ولد Muhamad Saleem قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن......ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20 جولائی 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1200 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Amir Nadeem گواہ شد نمبر1۔ Rasheed Ahmad s/o Muhammad Saleem گواہ شد نمبر2۔ Mushtaq Ch. s/o Muhammad Sahrif

مسل نمبر120576 میں Ata-Ul-Shakoor

ولد Sheikh Mubarak Ahamd قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Hockenheim ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم ستمبر 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1000 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Atta-Ul-Shakoor گواہ شد نمبر1۔ Shiekh Mubarak Ahmad s/o Rasheed Ahmad گواہ شد نمبر2۔ Shiekh Mubashir Zakria s/o Mubarak Ahmad

مسل نمبر120577 میں Naila Zafar

بنت Zafar Ullah Khan قوم چدھڑ پیشہ طالب علم عمر18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Drolshagen ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8 ستمبر 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 266 یورو ماہوار بصورت Social h مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Naila Zafar گواہ شد نمبر1۔ Muhammad Anees S/o Muhammad Ismail گواہ شد نمبر2۔ Zeshan Ahmad Qamar s/o Mansoor Ahmad Khan

مسل نمبر120578 میں Faizan Tahir

ولد Tahir Ahmad قوم مغل پیشہ طالب علم عمر16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن......ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم اگست 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 50 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Faizan Tahir گواہ شد نمبر1۔ Tahir Ahamd s/o Hadyatullah گواہ شد نمبر2۔ Rauf Ahmed s/o Malik Noor Mohammad

مسل نمبر120579 میں Muhammad Usman Zahid

ولد Sadaqat Ahmad Zahid قوم...... پیشہ ملازمت عمر29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Mosbach ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9/اگست 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 728 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Muhammad Usman Zahid گواہ شد نمبر1۔ Abdul Hameed s/o Muhammad Sharif گواہ شد نمبر2۔ Sadaqat Ahmad Zahid s/o Charag Din

مسل نمبر120580 میں Saima Awan

زوجہ Rizwan Ahmad Awan قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن......ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3 جولائی 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) جیولری 189 گرام 4500 یورو (2) حق مہر 3000 یورو اس وقت مجھے مبلغ 100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Saima Awan گواہ شد نمبر1۔ Mubadik A. Kahloon s/o Muhammd Mushm گواہ شد نمبر2۔ Rizwan Ahmad Awan s/o Malik M. Afzal

مسل نمبر 120581 میں Mubarak Ahamd

ولد Muhammad Habib قوم راجپوت پیشہ غیر ہنر مند مزدوری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Emsdettin ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21 نومبر 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 331 یورو ماہوار بصورت Social H مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔Mubarak Ahamd گواہ شد نمبر 1۔ Tariq Mehmood Ahmad s/o Latif Ahmad گواہ شد نمبر 2۔ Arslan Mehmood s/o Inam Ullah

مسل نمبر 120582 میں Iftikhar Ahamd

ولد Khuda Bakhsh قوم...... پیشہ تجارت عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن...... ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29 ستمبر 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) مکان 5 مرلہ ناصر آباد جنوبی مالیتی 20 لاکھ روپے (2) پلاٹ ساتھ 2 عدد دکانات 10 مرلہ مالیتی 25 لاکھ روپے عظیم پارک ربوہ اس وقت مجھے مبلغ 600 یورو ماہوار بصورت Social H مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ifitikhar Ahmad گواہ شد نمبر 1۔ Rana Muhammad Mubashir s/o Allah Rakha گواہ شد نمبر 2۔ Rehan Babar s/o Habib Ur Rehman Babar

مسل نمبر 120583 میں مہوش مرتضٰی

زوجہ سید مبشر مرتضٰی قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن...... ضلع و ملک متحدہ عرب امارات بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22/اگست 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) جیولری 816 گرام مالیتی 116237 یو اے ای درہم (2) پلاٹ گلستان جوہر اس وقت مجھے مبلغ 700 یو اے ای درہم ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ مہوش مرتضٰی گواہ شد نمبر 1۔ Abbas Ali Shah s/o Mansha Shah گواہ شد نمبر 2۔ Majid Ahmed Anwar s/o Ch. Nasir Ahmed

مسل نمبر 120584 میں Neneng Hasanah

زوجہ Aan Hanafi قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Manislor ضلع و ملک انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11 جون 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہکی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) حق مہر وصول شدہ بصورت زیور 11 گرام مالیتی 44 لاکھ انڈونیشین روپے (2) جیولری 30 گرام (3) زیور 8 گرام مالیتی 32 لاکھ روپے انڈونیشین اس وقت مجھے مبلغ 4 لاکھ روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔Neneng Hasanah گواہ شد نمبر 1۔An Hanafi s/o Tabran گواہ شد نمبر 2۔ Sukri Ahmadi s/o Supartat

مسل نمبر 120585 میں Nia Kurnia Wati

زوجہ Taherudin قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Manislor ضلع و ملک انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11 جون 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) حق مہر وصول شدہ بصورت زیور 10 گرام مالیتی 40 لاکھ روپے انڈونیشین (2) جیولری 5.5 گرام مالیتی 22 لاکھ روپے انڈونیشین (3) جیولری 7 گرام مالیتی 28 لاکھ روپے انڈونیشین اس وقت مجھے مبلغ 5 لاکھ روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Nia Kurnia Wati گواہ شد نمبر 1۔ Nursali s/o Kara Irsad گواہ شد نمبر 2۔ Sukri Ahmadi s/o Supartat

مسل نمبر 120586 میں Sri Mulyati

زوجہ Taufik Hidayat قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت 2000ء ساکن Cisarua ضلع و ملک انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29 جون 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) حق مہر وصول شدہ بصورت زیور 5 گرام مالیتی 12 لاکھ 50 ہزار روپے انڈونیشین اس وقت مجھے مبلغ 4 لاکھ روپے انڈونیشن ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Sri Mulyati گواہ شد نمبر 1۔Taufik Hidayat s/o Hidayat گواہ شد نمبر 2۔Yayan Sobandi s/o Holil

مسل نمبر 120587 میں Sukardi

ولد Bakri قوم...... پیشہ کاروبار عمر 68 سال بیعت 1960ء ساکن Mansilor ضلع و ملک انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10 دسمبر 2013ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) Rice Field 700sqm اس وقت مجھے مبلغ 5 لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت بزنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ Sukardi گواہ شد نمبر 1۔ Abdul Syukur s/o Mardi al qomar گواہ شد نمبر 2۔ Kuseri s/o H. Sanukri

مسل نمبر 120588 میں Ningsih

زوجہ Abidin قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 73 سال بیعت 1968ء ساکن Cikalong Kulon ضلع و ملک انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16 مئی 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) حق مہر وصول شدہ بصورت زیور 7 گرام مالیتی 28 لاکھ روپے انڈونیشین روپے اس وقت مجھے مبلغ 10,97,352 انڈونیشین روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Nigsih گواہ شد نمبر 1۔ Sukatman s/o Kasan Redio گواہ شد نمبر 2۔ Yanto Hariy Ante s/o Sujono

مسل نمبر 120589 میں Rawdhah Islah U

زوجہ Syah Amarul Qoyum قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Jakarat Pusat ضلع و ملک انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5/اکتوبر 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) جیولری 5 گرام مالیتی 25 لاکھ روپے انڈونیشین اس وقت مجھے مبلغ 5 لاکھ روپے انڈونیشین ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔Rawdhah Islah U گواہ شد نمبر 1۔ Mahmud Irfans S/o Syafi Fajjo گواہ شد نمبر 2۔ Sy Ah A. Qoyum s/o Batuah H.E. Lukmansyah

مسل نمبر 120590 میں Nana Mulyana

ولد Mamat Ruhimat قوم.... پیشہ ملازمتیں عمر 34 سال بیعت 2008 ساکن Wanasigra ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13 مئی 2013 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 5 لاکھ روپے انڈونیشین ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔Nana Mulyana گواہ شد نمبر 1۔ Lili Suwarli S/O Aziz گواہ شد نمبر 2۔ Jenal Saputra S/O Aijd

مسل نمبر 120591 میں Lellyys Kurniati

زوجہ Sis Harwanto قوم.... پیشہ کاروبار عمر 55 سال بیعت 1979 ساکن Bekasi ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11/اپریل 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) مکان مشترکہ (1/2) حصہ (2) زیور (حق مہر) 2 گرام مالیتی 8 لاکھ روپے انڈونیشین (3) حق مہر وصول شدہ 2 لاکھ روپے انڈونیشین ۔ اس وقت مجھے مبلغ 55 لاکھ روپے انڈونیشین ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامۃ۔ Lellys Kurniati گواہ شد نمبر 1۔ Sudhadi S/O Marsad Haryo S گواہ شد نمبر 2۔ Sis harwanto S/O Sastro Hartono

مسل نمبر 120592 میں Sis Harwanto

ولد Sastro Hartono قوم.... پیشہ پنشنر عمر 66 سال بیعت 1979ء ساکن Bekasi ضلع و ملک انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11/اپریل 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) (1/2) House Shared اس وقت مجھے مبلغ 55 لاکھ روپے انڈونیشین ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔Sis Harwanto گواہ شد نمبر۔Sudjadi S/O Marsad Haryo گواہ شد نمبر۔ H.Ahmad Qoyum Sendi S/O Sandi Endi

مسل نمبر120593میں Farik

ولد Rusydi Arasy قوم.... پیشہ ملازمتیں عمر32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Jakarta Pusat ضلع وملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 12 جولائی 2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجوہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) مکان 55sqm اس وقت مجھے مبلغ 2لاکھ 70ہزارروپے انڈونیشین ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔العبد۔Farik گواہ شدنمبر1۔ Muna War Ahmad S/O Zainal گواہ شدنمبر2۔ Ataur razaq S/O Abdin rustid Arast

مسل نمبر120594میں Casnadi

ولد Jana Wikarta قوم.... پیشہ تجارت عمر55 سال بیعت 1990 ساکن Jakarta Barat ضلع وملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10 جنوری 2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) مکان 12*7sqm اس وقت مجھے مبلغ 15لاکھ روپے انڈونیشین ماہوار بصورت Trade مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔العبد۔Casnadi گواہ شدنمبر1۔Fery Bahtiar S/O Casnadi گواہ شدنمبر2۔Nur Asikin Tohari

مسل نمبر120595میں Iwan Gunaean

ولد Moch.Jafar Shodik قوم.... پیشہ ملازمتیں عمر48 سال بیعت 1980 ساکن Cisarua ضلع وملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 26دسمبر 2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 45لاکھ روپے انڈونیشین ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔العبد۔ Iwan Gunaean گواہ شدنمبر1۔ E.Rahmat At S/O Moch Jafar Shodik گواہ شدنمبر2۔ Tamim S/O Holid

مسل نمبر120596میں Jalaludin Syam

ولد Mad Sa'I قوم.... پیشہ کاروبار عمر53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Warungkiara ضلع وملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 18 اپریل 2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) مکان 6*10sqm اس وقت مجھے مبلغ 36لاکھ روپے انڈونیشین ماہوار بصورت Busines مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔العبد۔ Jalaludin Syam گواہ شدنمبر1۔ Maulana Yusub Awwab S/O Soelardi Djokolilono گواہ شدنمبر2۔ Sobahuddin Sofyana S/O Jalatudddin Syam

مسل نمبر120597میں Haryana

ولد Soeroer قوم.... پیشہ پینشنر عمر70 سال بیعت 1973 ساکن Yogyakarta ضلع وملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 16 اپریل 2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) مکان مشترکہ(1/2)(2) زمین 400sqm (3) زمین 100sqm۔اس وقت مجھے مبلغ 40لاکھ روپے انڈونیشین ماہوار بصورت Pension مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔العبد۔Haryana گواہ شد نمبر1۔ Danar Harjotirto S/O Ibrahim گواہ شدنمبر2۔ Suryono Ahmad Saaifullah S/O Sowroso Malangjoedo

مسل نمبر120598میں A.Rohman

ولد Endi قوم.... پیشہ غیر ہنر مند مزدوری عمر60 سال بیعت 1977 ساکن Citalahab ضلع وملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 13 ستمبر 2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) 200sqm House With Land (2) Land 600sqm 70 لاکھ روپے انڈونیشین اس وقت مجھے مبلغ 5لاکھ روپے انڈونیشین ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔العبد۔ A.Rohman گواہ شد نمبر1۔ Abdurrahman S/O Uben گواہ شدنمبر2۔ Zafar Sidik S/O A.Rohman

مسل نمبر120599میں Suseno

ولد Sanmuhidn قوم.... پیشہ کاروبار عمر51 سال بیعت 1988 ساکن Yogyakarta ضلع وملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 28 جنوری 2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 8لاکھ 50ہزارروپے انڈونیشین ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ Suseno گواہ شد نمبر1۔ Ahmad Afandi S/O Abdul Ghofur گواہ شدنمبر2۔ Nasir Ahmad Abdul Rozaq

مسل نمبر120600میں Kosim Sawal

ولد Sukarya قوم.... پیشہ غیر ہنر مند دوری عمر80 سال بیعت 1956 ساکن Mansilor ضلع وملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 22 ستمبر 2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) مکان اور زمین 210sqm مالیتی 40لاکھ روپے انڈونیشین اس وقت مجھے مبلغ 5لاکھ روپے انڈونیشین ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پردازکوکرتا رہوں گا۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔Kosim Sawal گواہ شدنمبر1۔ Kuseri S/O H.Sahukri گواہ شدنمبر2۔ Sukri Ahmadi S/O Suparta Yoyib

مسل نمبر120601میں ملک شریف احمد

ولد ملک محمد کریم قوم...... پیشہ وکیل عمر82 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملتان ضلع و ملک ملتان پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 16 جنوری 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) مکان 8 مرلہ شاد مان کالونی ملتان 3لاکھ روپے اس وقت مجھے مبلغ 10 ہزار روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ ملک شریف احمد گواہ شد نمبر1۔ عبدالسلام ولد چوہدری محمد یعقوب گل گواہ شد نمبر2 ۔ ملک الطاف احمد ولد ملک نور عالم

مسل نمبر120602میں بشریٰ خانم

زوجہ ملک شریف احمد قوم...... پیشہ خانہ داری عمر74 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملتان ضلع و ملک ملتان پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 16 جنوری 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) زیور طلائی 3 تولہ مالیتی 1لاکھ 50ہزارروپے (2) قومی بچت سرٹیفیکیٹ 7لاکھ روپے اس وقت مجھے مبلغ 9800 روپے ماہوار بصورت منافع مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔ الامۃ ۔ بشریٰ خانم گواہ شدنمبر1 ۔ عبدالسلام ولد چوہدری محمد یعقوب گواہ شدنمبر2 ۔ ملک الطاف احمد ولد ملک نور عالم

مسل نمبر120603میں عندلیب النساء

بنت عبدالشکور قمر قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹلی آزاد کشمیر ضلع و ملک کوٹلی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ یکم مارچ 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) جیولری 3 ماشہ 12000 روپے اس وقت مجھے مبلغ 600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامۃ ۔عندلیب النساء گواہ شد نمبر1۔حبیب احمد ولد محمد شفیع گواہ شد نمبر2۔فاروق احمد ولد بدر دین

مسل نمبر120604میں بشریٰ مظفر

بنت مظفر احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھلوتراں تحصیل کھاریاں ضلع و ملک گجرات پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 6 مارچ 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) جانور (ایک گائے) 70 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامۃ ۔بشریٰ مظفر گواہ شدنمبر1۔محمد نوازلنگاہ ولد عبدالکریم گواہ شدنمبر2۔ مظفر احمد ولد سید محمد

مسل نمبر120605میں مامون احمد

ولد مظفر احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھلوتراں تحصیل کھاریاں ضلع و ملک گجرات پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 13 مارچ 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) جانور (ایک گائے) 50 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔مامون احمد گواہ شدنمبر1۔محمد نوازلنگاہ ولد عبدالکریم گواہ شدنمبر2۔مظفر احمد ولد سید محمد

محترم جنرل (ر) ناصر احمد صاحب کی یادیں

س۔م۔باجوہ

سانحہ لاہور میں راہ مولا میں قربان ہونے والے پاک وجودوں میں ایک اعلیٰ اخلاق کے مالک، منکسرالمزاج، عاجزوفا شعار، وطن عزیز کی سرحدوں کی حفاظت کرنے والے متعدد جنگی معرکوں میں مختلف محاذوں پر دشمن کو دندان شکن جواب دینے والے، ایک غازی، ایک فاتح جرنیل جنرل (ر) ناصر احمد صاحب بھی تھے۔آپ ماڈل ٹاؤن لاہور کی بیت نور میں شہید ہوئے۔

آپ 1943ء میں وصیت کے بابرکت نظام میں شامل ہوئے۔1987ء سے شہادت تک حلقہ ماڈل ٹاؤن کے صدر جماعت اور 20 سال سے بطور سیکرٹری اصلاح و ارشاد ضلع لاہور نیز مختلف جماعتی عہدوں پر خدمات بجالاتے رہے۔صدارت کا حق ادا کرتے ہوئے اپنے رفقاء کار اور احباب جماعت کی معیت میں اپنے رب کے حضور حاضر ہو گئے۔ حضرت مسیح موعود نے کیا ہی خوب فرمایا ہے کہ......

واہ رے باغ محبت موت جس کی راہ گزر
وصل یار اس کا ثمر پر اردگرد اس کے ہیں خار

آپ میری امی جان کے سگے چچا زاد بھائی تھے۔جلسہ سالانہ ربوہ، اجتماعات مرکزیہ، یا اور کوئی بھی جماعتی میٹنگز ہوتیں، آپ ربوہ آکر ضرور ان میں شامل ہوتے اور جب بھی ربوہ آتے ان کا قیام ہمارے گھر میں ہی ہوتا اس طرح خاکسار کو متعدد بار ان کی میزبانی کی توفیق ملتی رہی۔ وہ بے حد پیار کرنے والے وجود تھے۔ہم ان کے سامنے بالکل بچے تھے لیکن ان کی عظمت کا یہ عالم تھا کہ ملتے وقت ہمیشہ ہمارے لئے تعظیماً کھڑے ہوکر ہمیں پیار اور عزت دیا کرتے تھے۔ اس طرح کے نرم دل اور محبت کرنے والے بزرگ تھے کہ اگر تھوڑی سی بھی ان کی کوئی خدمت کی تو وہ اس قدر ممنون احسان ہوتے کہ دعائیں دیتے ہوئے اور شکریہ ادا کرتے ہوئے گویا بچھے جارہے ہیں بے حد سادہ طبیعت، نرم دل اور بڑے ہی با اصول تھے۔ میرے والد محترم میجر حمید احمد کلیم صاحب کے ساتھ جہاں عزیز داری تھی وہاں ہم پیشہ اور دونوں کا خلافت کے ساتھ عاشقانہ تعلق ہونے کے ناطے آپس میں گہری دوستی اور بے تکلفی تھی۔ دونوں ہی مختلف محاذ جنگ کے شیر بہادر غازی تھے۔ جب دونوں آپس میں وطن عزیز کی سرحدوں کی حفاظت کے معرکوں کا ذکر کرتے تو ان کے چہروں پر ایک خاص قسم کی چمک نمودار ہوتی جو دید کے قابل ہوتی۔ دونوں کے مزاج ملتے تھے ان کی نمازوں اور عبادتوں کے معیار بھی بہت بلند تھے۔

جنرل صاحب نے بنگلور سے 1942ء میں فوج میں کمیشن حاصل کیا۔اپنی اعلیٰ صلاحیتوں اور فرائض کی احسن رنگ میں ادائیگی کی بدولت ترقی کر کے میجر جنرل کے اعلیٰ منصب پر فائز ہوئے۔ دوسری جنگ عظیم میں برما کے محاذ پر کارنامے سرانجام دئے۔1971ء کی جنگ میں راجستھان سیکٹر پر گھٹنے میں گولی لگنے سے زخمی ہوئے۔ ڈاکٹروں نے کہا کہ اگر یہ چلنے پھرنے کے قابل ہوسکیں تو یہ ایک معجزہ سے کم نہیں ہوگا۔ بڑے باہمت، بہادر اور مضبوط قوت ارادی کے مالک تھے۔اللہ تعالیٰ نے فضل فرمایا دوبارہ چلنے کے قابل تو ہوگئے۔لیکن گولی عمر بھر نہ نکل سکی۔آپ جیسے اعلیٰ منصب پر فائز جرنیل کو فرائض منصبی کی ادائیگی کے دوران گولی کا لگنا آپ کی فرض شناسی اور عظیم المرتبت محبّ وطن ہونے کی نمایاں اور ممتاز شان ہے ہمیشہ ماتحتوں کو گولیاں لگنے کا تو سنتے آئے ہیں لیکن اس اعلیٰ رینک پر فائز کسی جرنیل کو گولی کا لگنا شاذ کے طور پر ہوتو ہو۔ یہ سعادت ان بہادروں کے حصہ میں آتی ہے جو دوران جنگ اگلے مورچوں پر بے جگری سے سینہ سپر ہوکر اپنے ماتحتوں کے ساتھ ناموس وطن کی حفاظت کرتے ہیں۔

خلافت سے بے پناہ عشق تھا فوج سے فارغ ہوکر اپنے آپ کو جماعت کی خدمت پر اس فدائیت اور لگن کے ساتھ لگایا کہ کوئی دقت اور کوئی رکاوٹ آپ کی اس خدمت میں روک نہ بن سکی۔ نائب امیر صاحب لاہور فوج سے میجر کے عہدہ سے ریٹائر ہوئے تھے اور آپ ایک جنرل کے عہدہ سے ریٹائر ہوئے تھے۔ جماعتی خدمات میں آپ ان کے ماتحت کام کرتے تھے۔ایک دفعہ نائب امیر صاحب مذکور نے مذاق میں کہا کہ دیکھو آج ایک جنرل ایک میجر کے ماتحت کام کر رہا ہے۔ آپ نے فرمایا کہ ہم احمدی ہیں؛ ہمارا کام اطاعت کرنا ہے؛ جماعتی خدمت میں میجری اور جرنیلی کا کوئی سوال نہیں ہے۔ بلاشبہ آپ اس راز کو پا چکے تھے جو حضرت مسیح موعود نے ان الفاظ میں فرمایا......

کام کیا عزت سے ہم کو شہرتوں سے کیا غرض
گر ہو وہ ذلت پہ راضی اس پہ سو عزت نثار

خدمت کی اس راہ پر ایک پیاسے کی طرح لرزاں و ترساں چلتے رہے کہ جس سے نہ آپ کا جی بھرا، نہ نظر بھری اور نہ ہی کاسہ بھرا۔ خدمت کی پیاس تھی کہ ہمیشہ بڑھتی ہی رہی، آپ کی یہ نیک ادائیں اللہ تعالیٰ کے دربار میں مقبول ٹھہریں۔ یہاں تک کہ ......

وہ طلوع ہوا سویرا وہ گھڑی بھی آن پہنچی
وہ جو دن تھا فیصلے کا نہیں آج ٹلنے والا

وہ دن تھا 28 مئی 2010ء بروز جمعۃ المبارک بیت نور ماڈل ٹاؤن لاہور میں آپ نے شہادت کا رتبہ پایا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ مورخہ 11 جون 2010ء میں اپنے اس جاں نثار جرنیل اور دربار خلافت کے دربان کا بڑے ہی دلنشین انداز میں ذکر خیر فرمایا ہے۔

اس روز آپ جمعہ پر آنے کیلئے تیار ہوئے، سنتیں گھر پر ہی ادا کیں، بیت میں ہال سے باہر کرسی پر بیٹھے تھے۔حملہ کے وقت آپ سے کہا گیا کہ اندر آجائیں کہنے لگے پہلے باقی احباب کو لے جائیں۔ آخر میں خود آئے اور ہال میں آخر پر لگی کرسیوں پر بیٹھ گئے۔لوگ تہہ خانہ کی طرف جانے لگے تو آپ کو بھی جانے کو کہا گیا آپ نے کہا کہ مجھے یہاں ہی رہنے دیں۔ دہشت گرد نے گرنیڈ پھینکا جو آپ کے قدموں میں آکر پھٹا جس سے آپ زخمی ہو گئے۔اسی اثناء میں دہشت گرد نے آپ پر فائرنگ کردی۔ آپ کو گردن میں گولی لگی۔آپ کرسی پر بیٹھے بیٹھے ہی سجدہ کی حالت میں شہید ہو گئے۔ بھرپور کامیاب زندگی گزار کر 91 سال کی عمر میں نماز جمعہ کے موقع پر اللہ کے گھر میں بالآخر

عمر بھر کی بیقراری کو قرار آ ہی گیا

آپ نے زندگی میں بہت سے اعزاز پائے لیکن آپ نے ہمیشہ کسرنفسی اور عاجزی سے زندگی بسر کی۔اللہ تعالیٰ نے ان تمام عزتوں سے بڑھ کر آسمان پر آپ کو وہ عزت عطا فرمائی جس کے متعلق حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں کہ......

تیری راہ میں موت سے بڑھ کر نہیں عزت کوئی
دار پر سے ہے گزرتا راہ تیرے دار کا

اللہ تعالیٰ پیارے حضور کا سایہ عافیت ہم پر سلامت رکھے اور ہمیں آپ کی توقعات پر پورا اترنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

☆☆☆☆☆☆

اطلاعات اعلانات

ہم دین کو مقدم کریں گے

❁ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

جو شخص اپنی حیثیت و توفیق کے موافق اس سلسلہ کی چند پیسوں سے امداد نہیں کرتا اس سے اور کیا توقع ہوسکتی ہے اور اس سلسلہ کو اس کے وجود میں کیا فائدہ؟......پس میں تم میں سے ہر ایک کو جو حاضر یا غائب ہے تاکید کرتا ہوں کہ اپنے بھائیوں کو چندہ سے باخبر کرو۔ ہر ایک کمزور بھائی کو بھی چندہ میں شامل کرو۔ یہ موقع ہاتھ آنے کا نہیں۔ کیسا یہ زمانہ برکت کا ہے کسی سے جانیں مانگی نہیں جاتیں اور یہ زمانہ جانوں کے دینے کا نہیں بلکہ فقط مالوں کے بقدر استطاعت خرچ کرنے کا ہے۔ اس لئے ہر ایک شخص تھوڑا تھوڑا جو وہ لنگر اور مدرسہ اور دیگر ضروری مدوں میں دے سکتا ہے دے۔ وہ آدمی جو تھوڑا تھوڑا چندہ دے مگر باقاعدہ اس سے بہتر ہے جو زیادہ دے مگر گاہے گاہے دے۔

(ڈائری حضرت مسیح موعود 5 جولائی 1903ء)

احباب و خواتین سے گزارش ہے کہ وہ اپنے عطایا جات مد امداد مریضاں (ڈویلپمنٹ) میں بھجوا کر ثواب دارین حاصل کریں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

ولادت

❁ مکرم مجید اللہ صاحب صدر محلّہ دارالعلوم غربی ثناء ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے مورخہ 13 مئی 2015ء کو خاکسار کی بیٹی مکرمہ مبشرہ صدف صاحبہ اہلیہ مکرم عبدالرؤف بٹ صاحب آف احمد نگر حال لندن کو بیٹی کے بعد بیٹا عطا فرمایا ہے۔نومولود کا نام ایشان احمد بٹ رکھا گیا ہے۔احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نافع الناس، خادم دین، صحت والی لمبی زندگی والا اور والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔آمین

درخواست دعا

❁ مکرم چوہدری منیر احمد صاحب سابق انچارج شعبہ اشتہارات روزنامہ الفضل تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی ہمشیرہ مکرمہ منصورہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم محمد یونس صاحب دارالنصر غربی اقبال ربوہ بعارضہ قلب شدید بیمار ہیں اور اس وقت طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ کے CCU میں زیر علاج ہیں۔ حالت کافی تشویشناک ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے۔اللہ تعالیٰ شفاء کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور جملہ پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔آمین

❁ مکرم لئیق احمد صاحب کارکن نمائش کمیٹی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرا بیٹا عتیق احمد واقف نو عمر 10 سال اعصابی بیماری میں مبتلا ہے۔ فضل عمر ہسپتال میں سی ٹی سکین ہوا۔اس کے دماغ میں ریشہ ہے۔جس کی وجہ سے چکر آتے ہیں۔احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے شفاء کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور جملہ پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔آمین

یوم سفید چھڑی

(مجلس نابینا ربوہ)

❁ دنیا بھر میں 15 اکتوبر کو ہر سال یوم سفید چھڑی منایا جاتا ہے۔مجلس نابینا ربوہ نے مقامی حالات کے تحت مورخہ 18 اکتوبر 2015ء کو خلافت لائبریری کے نابینا سیکشن میں یوم سفید چھڑی منایا۔ تلاوت اور نظم کے بعد مکرم نعیم طاہر سون صاحب مربی سلسلہ نے سفید چھڑی کی تاریخ اور اس دن کی اہمیت پر تقریر کی۔ ممبران مجلس نابینا جو دیگر شہروں میں مقیم ہیں انہوں نے بذریعہ ٹیلی فون شرکت کی اور اپنے جذبات کا اظہار کیا۔ صدر صاحب اور جنرل سیکرٹری صاحب مجلس نابینا ربوہ کی تقریروں کے بعد اختتامی دعا کرائی گئی اور احباب کی خدمت میں ریفریشمنٹ پیش کی گئی۔

ٹیکسلا۔ تراشیدہ پتھروں کا شہر

ٹیکسلا کا اصل نام ''ٹکاشسلا'' ہے جس کے معنی ہیں ''تراشیدہ پتھروں کا شہر'' ٹکاشسلا گندھارا دور کا ایک اہم علمی مرکز شہر اور تاریخ کے عہد عتیق کی یادگار ہے۔ پانچویں صدی قبل مسیح میں اس کا ذکر ایران کے بادشاہ دارا کے عہد کی کتب میں ملتا ہے جب یہ ایرانی سلطنت کا حصہ تھا۔ لوہے کا استعمال بھی اس عہد میں شروع ہوا۔ ایرانیوں نے ٹیکسلا میں ایک ''دارالضرب'' کھولا جہاں مقامی ڈھنگ میں ایرانی معیار کے مطابق سکے ڈھالے گئے۔ اس حقیقت کا اشارہ بدھ مت کی کتابوں میں بھی ملتا ہے کہ ٹیکسلا کو صدیوں سے علوم وفنون کے مرکز کی حیثیت سے حاصل رہی تاہم سکندر اعظم کے حملے سے قبل اس کی تاریخ کچھ زیادہ واضح نہیں۔

سونے چاندی کے یہ زیورات اس عہد عتیق کی خوشحالی ہی نہیں ذوق جمال ونظر کا پتہ بھی دیتے ہیں۔ ان میں ہلکی پھلکی انگشتریاں بھاری بھرکم پازیبیں بھی شامل ہیں۔ ٹیکسلا کی وادی میں ساڑھے تین میل کے رقبے پر پھیلے 3 پرانے شہروں کے کھنڈرات دریافت ہوئے۔ جنوب کی طرف قدرے بلند مگر ہموار ''بھیر پہاڑی'' کا شہر ملا۔ شہر ''سرسکھ'' دریافت ہوا جبکہ مارگلہ کے مغربی کنارے پر بتبال کے کھنڈرات ہیں۔ یونانیوں کی آمد سے پہلے دوسری صدی عیسوی کے لگ بھگ اسی شہر کو دارالحکومت کی حیثیت حاصل تھی۔ اس کے بعد کم وبیش ہر عہد میں یہی دارالحکومت رہا۔ شہر کے اندر محلات، مندر اور رہائشی مکانات تھے۔ فصیل کے مشرق میں وہ اسٹوپا ہے جسے ہیون سانگ نے ''کنال کنڈل'' کا نام دیا اور جسے اشوک نے اپنے بیٹے کنال کی یاد میں اس مقام پر بنوایا جہاں اس کی آنکھیں نکالی گئی تھیں۔

گندھارا 5 سے 700 قبل مسیح کی ایک سلطنت کا نام تھا جو شمالی پاکستان، کشمیر اور افغانستان کے بعض علاقوں پر مشتمل تھی۔ اس ریاست کی زیادہ تر آبادی سطح مرتفع پوٹھوہار، پشاور اور دریائے کابل سے متصل علاقوں میں تھی۔ اس کے اہم شہروں میں پروشاپورہ (موجودہ پشاور) اور ٹکاشسلا (موجودہ ٹیکسلا) زیادہ اہم تھے۔ تاریخی مطالعے سے معلوم ہوتا ہے کہ گندھارا 600 سال قبل مسیح سے گیارہویں صدی عیسوی تک قائم رہا۔ اپنی تمدنی زندگی کا عروج اس علاقے کو پہلی صدی عیسوی سے پانچویں صدی عیسوی میں ملا جب یہاں ''کشن'' بادشاہت کا رواج تھا۔ کشن بدھ مت سے تعلق رکھتے تھے۔ 1021ء میں یہ علاقہ سلطان محمود غزنوی نے فتح کرلیا۔

سلطان محمود غزنوی کے دور میں گندھارا کا نام رفتہ رفتہ محو ہوتا گیا۔ بعد میں مغلیہ دور میں یہ علاقہ کابل کے صوبے میں شامل کردیا گیا۔ کہا جاتا ہے کہ افغان صوبہ کندھار کا نام گندھارا کی ہی بدلی ہوئی شکل ہے۔ انیسویں صدی میں انگریز فوج نے برصغیر کی قدیم تاریخ میں دلچسپی لینا شروع کی۔ 1830ء یہاں سے اشوکا دور کے چند سکے دریافت ہوئے۔ بعض چینی تاریخی کتابوں اور ان سکوں کی تحقیقات نے 1860ء میں ٹیکسلا کے نواح میں آثار قدیمہ کا سراغ لگانے میں مدد دی۔ 1912ء سے 1934ء تک کی کھدائیوں نے زمینوں میں دفن رازوں سے پردہ ہٹایا۔ کھدائی کے دوران بڑی تعداد میں قدیم شہروں، اسٹوپا اور عبادت گاہوں کا انکشاف ہوا۔ ان انکشافات کی روشنی میں گندھارا، یہاں کے علوم وفنون اور تاریخ کا تعین ممکن ہوا۔ آج ٹیکسلا میں گندھارا کی ان تمام آبادیوں، تعمیرات اور مذہبی زیارتوں کے آثار وباقیات ہیں۔ کھدائی کے بعد مختلف جگہوں سے جو آثار قدیمہ برآمد ہوئے ان میں بعض نہایت بوسیدہ حال دیواروں پر مشتمل ہیں جبکہ کئی مقامات پر قدیم تعمیرات کا اندازہ کرکے ماہرین نے تعمیرات کی ہیں۔ ٹیکسلا کے کھنڈرات یوں تو کئی کلومیٹر کے رقبے میں پھیلے ہوئے ہیں لیکن ان میں سے مشہور نام بھڑ ماونڈ، سرکپ، جولیاں، موہڑہ مرادو اور سرسکھ قابل ذکر ہیں۔

بھڑ ماونڈ کے کھنڈرات تقریباً ایک کلومیٹر کے رقبے میں ہیں۔ کھدائی سے ظاہر ہوا کہ یہاں چار تہوں میں مختلف ادوار کے آثار موجود ہیں۔ تنگ گلیاں اور مکانات کی ساخت بتاتی ہے کہ یہ کسی خاص ترتیب سے نہیں بنائے جاتے تھے۔ ان مکانات میں کھڑکیاں باہر کے رخ کی بجائے اندرونی صحن میں کھلتی تھیں اور تمام کمرے صحن کے گرد بنائے جاتے تھے۔ سرکپ کے کھنڈرات کا مطالعہ بتاتا ہے کہ یہ شہر ایک مرکزی شاہراہ کے گرد تعمیر کیا گیا تھا جس سے 15 ذیلی راستے نکلتے تھے۔ ان کھنڈرات کو یونانی طرز تعمیر کا حامل قرار دیا جاتا ہے۔ یہاں کی خاص بات بدھا کے اسٹوپا ہیں جو جابجا پائے جاتے ہیں۔ ایک ہندو مندر کی موجودگی میں ان مذاہب کے مابین روابط کا ثبوت پیش کرتی ہے۔ جولیاں کو دو حصوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے۔ ایک مرکزی اسٹوپا اور دوسرا مذہبی عبادت گاہ اور درسگاہ۔ یہ کھنڈرات ایک بلند ٹیلے پر واقع ہیں۔ مرکزی اسٹوپا بری طرح تباہی کا شکار ہے البتہ اس کے کچھ حصوں کو اصلی حالت میں محفوظ کرلیا گیا ہے۔ اس بڑے اسٹوپا کے اردگرد 21 چھوٹے اسٹوپا ہیں۔ ماہرین کا خیال ہے کہ اصل میں یہ چھوٹے سٹوپے بھکشوؤں کے مقبرے ہیں۔ عبادت گاہ مرکزی تالاب کے گرد قائم کی گئی تھی۔ اس تالاب کو نہانے دھونے اور دیگر ضروریات کے لئے استعمال کیا جاتا تھا۔ تالاب کے گرد 28 کمرے ہیں جن میں طلباء قیام کیا کرتے تھے۔ موہڑہ مرادو کے کھنڈرات بھی جولیاں کے کھنڈرات سے مشابہ ہیں۔ یہ جولیاں سے ایک کلومیٹر کے فاصلے پر واقع ہیں۔ سرسکھ کے کھنڈرات میں اہم چیز یہاں موجود ایک طویل دیوار ہے جو پانچ کلومیٹر لمبی ہے۔ اس دیوار کی موٹائی ساڑھے پانچ میٹر ہے۔ یہ دیوار شہر کی حفاظت کے لئے تعمیر کی گئی تھی۔ اس کی تعمیر میں چھوٹے اور بڑے پتھروں کی اینٹیں استعمال کی گئی ہیں۔ گندھارا میں انسانی دلچسپی کا اہم سبب یہاں کا مخصوص آرٹ بھی ہے۔

(روزنامہ دنیا 4/اکتوبر 2015ء)

علمی سیمینار

نظارت تعلیم کے تحت ''آرکیالوجی آف کشمیر'' کے موضوع پر ایک سیمینار منعقد کیا جارہا ہے۔ جس میں کشمیر کے آثار قدیمہ کے بارے میں مفید معلومات فراہم کی جائیں گی۔ یہ سیمینار مورخہ 4 نومبر 2015ء کو منعقد ہوگا۔ اس سیمینار میں شمولیت کے خواہشمند طلبہ وطالبات جلد از جلد اپنی رجسٹریشن درج ذیل ای میل ایڈریس پر یا بذریعہ فون کروالیں۔ رجسٹریشن کروانے کی آخری تاریخ 3 نومبر 2015ء ہے۔ رجسٹریشن کروانے کیلئے کوائف نام، ایڈریس، فون نمبر اور ای میل درکار ہیں

فون 047-6212473, 0333-9791321

seminar@nazarattaleem.org

(نظارت تعلیم)

امراض قلب سے بچاؤ کے طریق

اپنی خوراک میں چربی کی مقدار کم کرکے فائبر کی مقدار کو بڑھائیں اسی طرح پروٹین سے بھرپور اشیاء مچھلی، مرغی، بیج اور نٹس وغیرہ اپنی غذا کا حصہ بنائیں۔ تازہ پھلوں اور سبزیوں کا بہت زیادہ استعمال بھی دل کے لئے مفید ہے، اس سے ذیابیطس اور کینسر کا خطرہ بھی کم ہوسکتا ہے جبکہ کوشش کریں کہ اپنی غذا میں ٹرانس فیٹ کا استعمال کم سے کم کریں۔

روزانہ کم ازکم 30 منٹ تک ورزش کو معمول بنائیں جس سے امراض قلب کا خطرہ کم ہوجائے گا اگر آپ کے پاس جم جانے کے لئے وقت نہیں تو آپ اس صحت مند آپشن کو چہل قدمی یا سیڑھیاں اتر چڑھ کر بھی اپنا سکتے ہیں۔ آپ کے اندر بلڈ پریشر، ہائی کولیسٹرول اور ذیابیطس کا خطرہ بھی کم ہوجاتا ہے۔

تمباکو ایسی چیز ہے جس سے گریز کرکے دنیا بھر میں اموات کی شرح کو کافی کم کیا جاسکتا ہے سگریٹ یا تمباکو کا کسی بھی شکل میں استعمال امراض قلب کا خطرہ بہت زیادہ بڑھا دیتا ہے۔ اگر آپ خود کو امراض قلب کے خطرے سے بچانا چاہتے ہیں تو تمباکو نوشی سے گریز کریں کیونکہ کسی بھی مقدار میں تمباکو دل کیلئے تباہ کن ثابت ہوسکتا ہے۔

(روزنامہ دنیا 22/اگست 2015ء)

ربوہ میں طلوع وغروب 29۔اکتوبر

طلوع فجر	4:59
طلوع آفتاب	6:20
زوال آفتاب	11:52
غروب آفتاب	5:24

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

29۔اکتوبر 2015ء

6:30 am	حضور انور کا خطاب برموقع جلسہ سالانہ یوکے
8:00 am	دینی وفقہی مسائل
9:55 am	لقاء مع العرب
11:50 pm	بیت طاہر کا افتتاح 11 فروری 2012ء
2:00 pm	ترجمۃ القرآن کلاس
9:30 pm	ترجمۃ القرآن کلاس

مبشر شال اینڈ ہوزری
انڈین شال، امپورٹڈ جرسی، سویٹر، لنگی، لاچہ، رومال اور تولیا
نیز ہوزری کی تمام ورائٹی دستیاب ہے۔
دوکان نمبر P-228 چوک گھنٹہ گھر فیصل آباد
041-2627489, 0307-6000388

ہو تیرا ہی فضل خدایا
امپورٹڈ کاسمیٹکس۔ پرفیوم لیڈیز بیگ۔ جیولری کیلئے
ڈسکاؤنٹ مارٹ ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ
فون نمبر: 0333-9853345

انگریزی ادویات وٹیکہ جات کا مرکز بہتر تشخیص مناسب علاج
کریم میڈیکل ہال
گول امین پور بازار فیصل آباد فون 2647434

عباس شوز اینڈ کھسہ ہاؤس
لیڈیز، بچگانہ، مردانہ کھسوں کی ورائٹی نیز لیڈیز کولاپوری چپل اور مردانہ پشاوری چپل دستیاب ہے۔
کار کرائے کیلئے دستیاب ہے۔
0332-7075184
اقصیٰ چوک ربوہ: 0334-6202486

Hoovers World Wide Express
کوریئر اینڈ کارگو سروس کی جانب سے ریٹس میں حیرت انگیز حد تک کمی دنیا بھر میں سامان بھجوانے کیلئے رابطہ کریں
جلسوں اور عیدین کے موقع پر خصوصی رعایتی پیکجز
72 گھنٹے میں ڈیلیوری تیز ترین سروس کم ترین ریٹس، پک کی سہولت موجود ہے
پورے پاکستان میں اتوار کو بھی پک کی سہولت موجود ہے
بلال احمد انصاری، سفیان احمد انصاری
شاپ نمبر 25 ہجویری سنٹر ملتان روڈ چوبرجی لاہور
0345 / 0321 4866677
0333-6708024, 042-37418584

FR-10